

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے جانی دنیا کسی کا ہمیشہ ساتھ نہیں دیتی
آخرت کا سامان بھی کر، اور خدا سے دل بھی لگا اپنا

معرفتِ قربِ الہی

من تالیفات:

سید محبوب علی شاہ قادری

ناشرین:

پروفیسر سید محمد شاہ صائم قادری، حکیم حیر حافظ عبد الغنی قادری

شعبہ نشر و اشاعت:

انجمن فیضانِ غوثیہ (رجسٹرڈ) چلی پہاڑ روڈ دیپالپور (اداکارہ)
04441-543114

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

یا سید محمد الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ

سند قبولیت بیعت

یا اللہ عزوجل تو گواہ ہو کہ

تیری طلب و اطاعت اور تیری اور اپنی پہچان کیلئے تیرے ہاتھ پر سلسلہ

تقدیر یہ غم نہ باہر میں بیعت کی اور بس فقیر نے تیرے حکم اور تیرے مقبول

بندوں کے دستور کے موافق قبول کیا تو ہی توفیق عطا کر کہ اس بیعت میں

بیعت رضوان کی سی برکت ہو اور بیعت کرنے والا اس بیعت کی تمام تعلیم

و یاقین پر عمل کر کے اپنے مقصد و کو پہنچے۔

آمین بحرمت رحمۃ للعالمین ﷺ

یا اللہ تیرا فقیر بندہ

تاریخ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رحمہ اللہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ﷺ

باری تعالیٰ نے قرآن مجید سورۃ التوہات میں ارشاد فرمایا ہے۔

وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ

یعنی میں تمہارے نفوس میں ہوں۔ تم کیوں نہیں دیکھتے۔

اور سورۃ الحدید میں:

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ

یعنی وہ تمہارے ساتھ ہے خواہ تم کسی جگہ ہو۔

اور حدیث شریف میں آیا ہے۔

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ

یعنی اپنے آپ کی شناخت کرنی خدا تعالیٰ کی شناخت کرنی ہے۔

انسان ہی جامع اسرار الہی کا ظاہر و باطن خزانہ غنی ہے۔

اس لئے انسان کو خلیفۃ اللہ کا خطاب دیکر فرمایا۔

أَلَا نُنَاسِيكَ يَسْرُودُ

یعنی انسان میرا راز ہے اور میں انسان کا راز ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا احسان بہت عام ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے سب

سے پہلے اپنے قول و فعل ظاہری و باطنی میں نبی کریم ﷺ کی امت بیعت اختیار کرے اور کلمہ

توحید غرضی اپنے نفس سے نکال کر پھینک دیں۔ فضول باتیں نہ کرے۔ اور افعال اہرام ہے

موس کے ہاتھ کی ہوتی کہی نہ کھائے۔ پھر ایک کوٹری میں سوائے دروازے کے راندے اور سے راند کر دیکھا جس کے منہ سے آواز آئی جس میں معلوم کرو گئے کہ اس نے
 راند کر کے کھانے کا راستہ نہ دیا۔ میں چاکر وادہ بند کر کے باکل اندر سے میں بیٹھ کر بخور اقبال کو اپنی حرکات و افعال میں ملوہ گاؤں گئے۔ اور توجہ و رویت اور رویت کے علم و بات
 سے کہ میں کھانے میں اور نہ کیا ہے۔ اور گھر عالم جو یہ سوار ہے۔ کیا چیز ہے۔ پھر اپنی میں قبولیت کا خلعت تم کو پہنا کر ابدال کے مرتبہ اور روح و لائے پر قائم کر کے دعا کی گئی
 لائے یعنی میں ہونا جو کہ ایک دہی چیز ہے کی نفی کر کے۔ کہ میں نہیں ہوں۔ یہ جو کچھ ہے تمہارے حوالہ کر کے کہے گا۔ اللہ نے تمہاری دعا قبول کر کے اپنے حبیب بندوں میں شامل
 صرف اللہ ہی موجود ہے۔ اور ظاہری آنکھ بند کر کے دل کی طرف متوجہ ہو کر بجائے زبان کر لیا ہے۔ مجھے جب طلب کرو گے حاضر ہو جاؤ گا۔ اور تمہاری کھاہ و ہاں آنکھ ایک
 کے روح کے خیال سے تصور کر کے کہ دل اللہ اللہ کر رہا ہے۔ اور سنے کہ دل میں سے آواز ہو جائیگی۔ اور روح کی قوت خیال کی پرواز سے عالم دنیا میں خواہ کی جاکے کتنا ہی دور کیوں نہ
 اللہ اللہ کی آ رہی ہے۔ تمام جسم ذکر ہے لیکن تو اس سے بے خبر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد ہو۔ جس کو آواز دیتا ہے وہ آواز سن لیتا ہے۔ اور جو وہ جواب دے آواز پہنچانے والا سن لیتا
 فرماتا ہے:

وَأَنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَمِعُ بِخَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْمِعُهُمْ

(سورہ بنی اسرائیل)

وَالْجَبَلُ سَارِيهٌ

یہ کیا تھا یہ وہی قوت روحانی خیال کی آواز جو کچھ میں ساریہ تک پہنچ گئی۔ دنیا میں سب سے

بہتر شے اللہ کی تسبیح میں مشغول ہے اور جس میں اس کا پتہ نہیں میں غور کرتا رہے اور اسی زبردست طاقت خیال ہے۔ اسی کو زندگی کی حرکت اور روح کی قوت کہتے ہیں۔ اور بخیر
 نوبت ہو کہ دنیا کی ہر شے سے بے نیاز ہو جائے اور سوائے خدا کے کسی چیز کو نہ دیکھے پس آنکھ بند کر کے سارا منظر بغیر اسلی حالت میں دیکھ لیتا ہے۔ اور بذریعہ اقامہ تم کو اطلاع
 اس طرح چند روز کی ریاضت سے اسم جلال کی قوت غالبہ سے دل میں نورگی روشنی پیدا ہو کر ہوتی رہے گی۔ اس پر عمل کریں۔ باقی جہاں چاہو تصرف کریں۔ یہ ہے اصل فقیہی جو ہر
 دل میں سے ایک درجہ کمال پایگا۔ اور نور کی شعاعوں کی لہریں دل سے اُٹھ کر سارا بدن زمانہ کے خرقہ گودڑی پوش فقراء اور صوفیاء کرام اور اولیاء عظام میں جاری و رائج ہے۔
 سر تا پا منور کر کے مشعل راہ بن کر مقاصد کے راستوں کا اندھیرا دور کر کے حجابات بشریہ اور معرفت ہی قرب الہی کا خزانہ ہے۔ اپنی جان پر وہ شخص روئے گا۔ جس کی عمر ضائع ہوئی۔
 ظلمات نفسانیہ کی کثافت نفس سے صاف ہو کر آئینہ بن جائے گا۔ اسی کو نفس کا پہچانا کہتے ہیں۔ بے انتہا حسرت و افسوس ہے۔ اس شخص پر جو اپنے زمانہ کے رفیقوں سے پیچھے رہ گیا۔ اللہ
 عزوجل اس وقت انسان کی تیری باطنی آنکھ بھی کھل جاتی ہے۔ اور ارواح ملائکہ اور عمدہ حمد کے ہاں اس کا نقصان ظاہر ہے۔ لوح مقربین میں سے اس کا نام مل گیا۔ اس بات کو کچھ
 صدمہ آ پ کے سامنے آئیں گی۔ اور اسم ذات کا ایک نمونہ جو چھیا سٹھ نمونوں کو کلمات کو ہدایت پا جاؤ گے۔ حصول معرفت کے علاوہ ہر قسم و درجہ و وظائف اور عمل وغیرہ سب فردی
 کام ہیں۔ اس کا نام **کھیا نیل** ہے۔ کا پتا وہاں حاضر ہو کر تمہارے باطن کو ذات

کتابخانه

کام کر دو گا انشاء اللہ تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لا اله الا الله محمد رسول الله

رہتی ہے۔ ہر کم کا چورو غیر نقصان نہیں کر سکتا۔ وہ غلط یہ ہے

اللَّهُ حَفِيفٌ لَّطِيفٌ قَدِيمٌ أَرْزَىٰ حَتَّىٰ قِيَوْمٌ لَا يُتَمَّ (مُجْرِبٌ -)

درازی عمر کے لئے

سال کر دے گا۔ دعا یہ ہے۔

أَتَى اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (سورة توبه)

تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ ذکر یہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

جو شخص روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے گا اس کے لئے جنت میں ایک مکان تیار کیا جاتا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے ہی میں نے ایک نوجوان سے ایک ایسی طرح ایک نوجوان سے

لا اله الا الله سبحانه وتعالى وحده

۱۰۔ نہ ہوگا۔ اور یہ قسم کی آداسی ہوگی اللہ و اللہ تعالیٰ۔

سات سو تے وقت کی دعا

ہے۔ اس لئے کہ یہ ایک طرح کا جسم اللہ سورہ فاتحہ شریف کو چار مرتبہ پھر سورہ اخلاص شریف
تین مرتبہ پڑھا کر ایک سو تیس کے سوا ہر مشکلات، رنج و غم اور ہر قسم امراض وغیرہ سے
گرفتار کی حفاظت میں رہے گا۔ اللہ تعالیٰ۔

عَمَّتْ اسْمُ الْعَظِيمِ يَا لَطِيفُ

ہدایت کے دروازوں اور حیرت انگیز شگفتوں میں جب کسی مشکل سے مشکل کام میں ضرورت پڑے کہ وہ جس میں سماں اور وارہ کے کوئی روشن دان بھی نہ ہو بند کر کے بالکل اندھیرا کر کے نشان پھیلوا کر دیکھ کر رکت نہ پڑے اور دروازوں و رکت میں سورۃ الم نشر پڑھ کر ایک سالہ ۱۰۰ مرتبہ اور شریف پڑھ کر اپنے مقصد کا تصور بھی نظر نہ کرے کہ سب آج جلیف و غلام و چہرہ کا تیس (۱۶۶۳) مرتبہ پڑھ کر دفعِ رُخ و غم یا دیگر جس حاجت کیلئے دعا کرے اس کی اقتساب ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

لوٹے نہ جے نہ کھجے نہ چات نہ کریں۔ اگر بات کر لی تو دوبارہ نئے سرے سے علم

اولیاد ہاں میں دشمن کے چاک ہوئے کی دعا کیجئے۔ یہ دعا کہنا۔ باوجود چاک ہو جائیگا۔

در بعد از فجر

اگر بعد نماز قمر اسم اعظم یا لطیف 129 مرتبہ پڑھا کر یا اس کے بعد میں بسم اللہ
الرحمن الرحیم . اللہ لطیف عبادہ بلاق من بشاء و هو القوی العزیز .

سات مرتبہ روزانہ درمختص۔ اس کے بعد جو دعائے تسخیر وغیرہ یا جو بھی دعا مانگو گے فوراً مستجاب ہوگا۔

مستجاب ہوگی۔

توکل بزرگان دین کا کنز اوقات

متوکل بزرگان دین اہل اللہ کو جب کسی چیز کی ضرورت ہوتی تو اس دعا کو پڑھتے تو فورا وہ چیز میسر ہو جاتی۔

میسر ہو جاتی۔

أَوَاجِدُ بَاأَحَدُ يَاوَجِدُ يَاوَجِدُ أَنْفَجِي مَك بَفَحَة

بِرَّانِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيلٌ

تو چیز اللہ سے طلب کرو گے۔ میرا جوابی ہے۔ اللہ پر ہی توکل کرو۔

• تم نے ہر جگہ کا درو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

اللهم اذهب سوء ما اجترأ بك يدعوه بيت الامير المكيين عبد

01566

جو کوئی عا س و ر ہ کے دن یہ دعا سات مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مال موت کے صدمے سے محفوظ رکھے گا۔ جس سال اس کی موت ہوگی اس کو پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی مجرب ہے۔

حکومت کی مختلف کوشاں ضرورت اس بات کی بنا پر ہے کہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کی فراہمی۔

الحمد لله الذي جعل خير خلقه محمد وآله وأصحابه أجمعين ٥

حل مشکل نمبر ۱

حل مشکل نمبر ۲

حل مشکل کیلئے حضرت شاہ ولی اللہ بغدادی فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں کے اندر جو کچھ ہے کہ کسی کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو اور وہ بہت پریشان حال ہو تو کوئی ایسا شریف، گہرا، گیارہ

حق کے برابر نہ ہو گا۔ اور یہ کہ اگر کوئی مرد یا عورت کوئی قوم یا ملت سے ہو۔ اور اوست نماز
 میں پڑھے۔ ہر گز نہ ملے۔ اور اگر کسی نے ۱۰۰ مرتبہ قل ہوا کہ ہے۔ پھر سلام پھیر کر
 دے۔ اور پھر وہی کلمہ کہتا ہے۔ سچ دلی اور خیر اور خیر سے خدا کے آگے اس روح
 کے ساتھ ہونے کی دعا کرے۔ ۱۰۰ مرتبہ اور شریف پڑھ کر ۷۲۱ الحمد شریف پڑھے۔
 اور جب ستر الف و غین اللہ ناظرۃ الیسا و یحول اللہ لا یقلدو طرف کندھا پھر تا معلوم ہو تو جان لو کہ کام نہ ہوگا۔ پھر بعد پھر جانے باز دے اگر مکمل کرے اور
 آخر غلثت و اللہ من ورنہم محیط پر پہنچے تو اس آیت کا تکرار کرتے ہوئے قبر کی
 طرف نظر اٹھا کر طالب ہو کر پڑھے۔ بعد ازاں تعالیٰ روح سامنے دکھائی دے گی۔ روح سے
 بات کرے۔ تمام کا جواب دے گی۔

نوٹ: داخل سے یا تھما کر سوال کا جواب لینے کیلئے روحانی اخلاق اپنے میں بھی پیدا
 کرنے چاہئیں۔ کیونکہ یہ اعمال والے آدمی سے زندہ انسان ناخوش ہوتے
 ہیں۔ تو یہ کہ جس قدر زیادہ قدرت کرتی ہیں۔ اور اس کے لئے خدا کی پناہ مانگی ہیں۔ یہ
 عمل اہمیت پر ہے۔ ایک دفعہ نہ ہو تو اپنے اخلاق درست کر کے بد اعمال سے بچی تو یہ
 کہ دیکھیں۔ ضرور کامیابی ہوتی ہے۔

حل مشکل نمبر ۸

کام نہ لے پاؤں کی پشکوئی، دلی ارادوں کی انکشافی، یہ پشکوئی نہایت مجرب ہے
 جو ہمارے پڑھنے میں معلوم ہو جاتی ہے۔ اپنا مطلب دل میں معلوم کر کے اس طرح نینا
 کہے۔ یہ کہ میں اور اوست نماز استقامت واسطے اللہ تعالیٰ کے مدد طرف کعبہ شریف
 کے لئے ہر گز نہ چھوڑا ہوں۔ اور وہی حاکم اللہم آخر تک پڑھے۔ پھر اعود باللہ

من الشیطان الرجیم بھرسیم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر الحمد للہ
 العالیس۔ الرحمن الرحیم مالک یوم الدین، ایک کلمہ و ایک تسبیح
 جب اهدانا الصراط المستقیم پڑھے تو اس کو اتنا پڑھے کہ جب تک ہر طرف لپکا کر
 کے نہ ہو کہ وہی کلمہ کہتا ہے۔ ۱۰۰ مرتبہ اور شریف پڑھ کر ۷۲۱ الحمد شریف پڑھے۔
 اور جب ستر الف و غین اللہ ناظرۃ الیسا و یحول اللہ لا یقلدو طرف کندھا پھر تا معلوم ہو تو جان لو کہ کام نہ ہوگا۔ پھر بعد پھر جانے باز دے اگر مکمل کرے اور
 آخر غلثت و اللہ من ورنہم محیط پر پہنچے تو اس آیت کا تکرار کرتے ہوئے قبر کی
 طرف نظر اٹھا کر طالب ہو کر پڑھے۔ بعد ازاں تعالیٰ روح سامنے دکھائی دے گی۔ روح سے
 بات کرے۔ تمام کا جواب دے گی۔

حل مشکل نمبر ۹

دلی ارادوں کی انکشافی ہو۔ خواب میں مطلب دلی معلوم ہو۔ حرف کھینچنے میں
 کی اس طریقہ پر سونے یا چاندی کی انگشتری چوڑی پر مشتری یا زہرہ ستارہ کی طاقت لگا کر
 کندہ کرائیں۔ اور سوتے وقت اپنے سر کے نیچے رکھا کریں۔ خواب میں تمام ماہی معلوم
 ہو جائیگا۔ اور یہ انگشتری پہننے والا ہر بلا سے نجات پاتا ہے۔ عزت اور ثرائی رزق حاصل ہوتی
 ہے۔ نقش کندہ کرانے کے وقت جہاں حرف جیسے کہتے ہیں ویسے ہی ہمیں جہاں کاف
 ہے پہلے کاف پڑھ پھری پھر ح پھر ص اس طرح تمام نقش ہر حرف کے مطابق ہو جائے۔

ک	ح	ی	ھ	ک
ح	ص	ک	ھ	ی
ھ	ی	ح	ص	ک
ص	ک	ھ	ی	ح
ی	ح	ص	ک	ھ

عمل مشکل نمبر ۱

اے ہر محبوب اللہ! دنیا یا آخرت یا دار و آخرت میں جس کی شکل سے مشکل
 ہم میں ضرورت ہے کہ تو کر دے جس میں مولے دعا فرمے کہ کوئی روشن دامن بھی نہ ہو
 کر کے باطل سے اگر کسی شخص کو زمین پر کھڑا کر دے رکعت نماز پڑھے اور وہ اس رکعت میں
 سجدہ کرتا ہو پڑھے۔ بعد سلام (۱۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا مقصد کا تصور پیش نظر
 رکھ کر اسی لیل میں کھول کر پڑھے سو اکتالیس (۱۶۶۳۱) مرتبہ پڑھ کر دفع رنج و غم یاد کرے
 جس کا دل سے کیلے دعا مانگو گے اسی وقت سجدہ ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ
 کہ اگر چاہی کی دنیا کا حکم والا بھی ہے تو یہ کر کے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گنا
 محال قرار کرے اور سزا فرمادیتا ہے اور با عزت بری کر دیتا ہے۔ اگر دشمن کی ہلاکت کی
 دعا کرے تو بھی فوراً قبول ہوگی۔

یہ لکھنا اور پڑھنا گناہ و گنہگار کا بار بار آزمودہ اور خصوصاً جناب پیران عجمی کے خود بخود
 ہے جس نے بھی اس عمل کو کیا اس نے اپنا مقصد پایا۔ جس کا جی چاہے کر کے دیکھے۔
 نہ ہر بار آوے گا۔

از فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

غوثیہ طیبہ کالج دیپال پور ضلع اوکاڑہ

(۹-۱۲-۲۰۰۵)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وازدہ نام باری تعالیٰ

مع آیت کریمہ

سورۃ فاتحہ

از فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

غوثیہ طیبہ کالج دیپال پور ضلع اوکاڑہ

(۲۳-۱۱-۲۰۰۵)

دوازدہ نام باری تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِيْحَيَا اِيْسْرَآءِيْلَا اَصْبَاوْتُ اِيْحَيَا اِيْحَيَا
كَلِمَاتُ وَبِحَقِّ حَمْدِكَ اَلَا اِلٰى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْر يَا حَيُّ شَيْئٌ
وَلَا يَلْبَثُوْنَ يَنْتَبِرُوْنَ يَا اِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاَسْكِنِيْكَ
اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْئًا وَهُوَ السَّمِيْعُ الْغَنِيُّ
الْبَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ
يَرْحَمُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا
الْاِسْمِ اَنْ تُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلَّ عُسْرٍ رَبِّيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ
الْمُصْرِئِيْنَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا بَكْتَانُوْشُ الْمَلِكُ الْحَبِيْبُ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ الْوَحْيِ اَبُوْكَ حَمْدُكَ اَتَا
الْمَلِكُ اَجَلًا اَجَلًا اَجَلًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
ان دوازدہ نام باری تعالیٰ کی خاصیات بے شمار ہیں۔
لیکن یہاں یہ چند خواص تحریر ہیں۔

اسناد دوازدہ نام باری تعالیٰ

خاصیت اول (۱)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی چودہ روز تک یہ دوازدہ نام لکھ کر دھو کر پیئے اللہ کے کرم سے نامزد ہو تو مرد ہو جائیگا۔

خاصیت دوم (۲)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز پانچ بار یہ دوازدہ نام لکھ کر دھو کر پیئے اللہ کے کرم سے نامزد ہو جائیگا۔

خاصیت سوم (۳)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کسی کا کوئی دُشمن ہو اور وہ اس کا نام لکھ کر دھو کر پیئے اللہ کے کرم سے نامزد ہو جائیگا۔ اور چاہے کہ دُشمن تمہارے ہو جائے تو یہ دوازدہ نام اور سورت نوح کچھ اچھے پرکھ کر اس کو کھینچ کر اس پر نماز جنازہ پڑھ کر ویران کنوں میں ڈال دے۔ چار پانچ روز گزریں کہ وہ دُشمن فوت ہو جائے۔

خاصیت چہارم (۴)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ اگر کسی کی نیند ناپی جت یا نہ چاہے تو ایک دھماکہ برنگ زرد قد آدم کے برابر لیکر اس پر چالیس گروے اللہ کرے ہر ایک ایک بار دوازدہ نام پڑھے اور زمین میں دفن کرے۔ فوراً مطلوب کی نیند بہہ گی۔

خاصیت پنجم (۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی چالیس روز تک بھنگہ سیاہ پر سو مرتبہ روزانہ دعا پڑھے گا اس کا دل چاہے تو عالم غیب کا نظارہ کرے۔

خاصیت ششم (۶)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی چاہے کہ کو اکب مسخر ہو جائیں۔ ہر شب چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ کو اکب اس کے مسخر ہو جائیں گے۔

خاصیت ہفتم (۷)

جو کوئی آفتاب دہتاب کو مسخر کرنا چاہے تو ہر شب جمعہ کو ہزار مرتبہ پڑھا کرے سب آفتاب دہتاب مسخر ہو جائیں گے۔

خاصیت ہشتم (۸)

حضرت سیدنا محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی کسی عورت کی شہوت بستہ کرنا چاہے اسے روزانہ نام لکھ کر زمین میں دفن کرے عورت کی شہوت بستہ ہوگی۔

خاصیت نہم (۹)

حضرت ابو جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر عورت بانجھ ہو تو یہ دوا روزہ نام مشک و مشک سے لکھ کر روزانہ ایک ایک تعویذ پلائے اسی سے انظار اور سحر کرے اور پندرہ روزے کے بعد عورت مرد کے نزدیک جائے فرزند عطا ہوگا یا مرد کوئی اگر اس سے قبل بچہ تعویذ اور علاج کیلئے ہوں۔ اس سے ضرور غرض حاصل ہوگی اور بچہ عطا ہوگی۔ قرآن مجید میں بھی اسی طرح لکھا ہے۔

خاصیت دہم (۱۰)

اگر کسی لاکے کو آسیب ہو اور یہ معلوم نہ ہوتا ہو کہ آسیب ہے کئی دن ہے تو ایک گول انگشتری لیکر مریض پر سر سے پیر تک سات مرتبہ پڑھے۔ پھر نصف سے دو دھار نصف سے پاش لیں اس انگشتری سمیت دیکچے میں ڈال کر آگ پر رکھے اور تین مرتبہ دوا دہ نام دم کرے۔ اگر بخانہ ہو جائے تو آسیب ہے اور اگر نہ ہو تو نہیں ہے۔

خاصیت یازدہم (۱۱)

حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ جو عورت حاملہ ہو اور حمل کو ایک دو ماہ گزر جائیں اور تیسرے ماہ میں قندہ پریاروٹی پرائکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور عورت کو کھلائے تو اللہ کے حکم سے اگر لڑکی ہو تو لڑکا ہوگا۔

خاصیت دوازدہم (۱۲)

اگر عورت کا خام بچہ گر جاتا ہو تو ایک سپاری چھالیہ لیکر اس پر یہ دوا روزہ نام گیارہ مرتبہ دم کرے اور سوراخ کر کے گلے میں ڈال دے تو اللہ کے حکم سے خام بچہ نہ گرے گا۔

خاصیت سیزدہم (۱۳)

خواجہ ابو جعفر بدایونی سے روایت ہے کہ اگر کسی کو سنپات کا خار غمہ ہو تو کسی خوردنی چیز پر ستر مرتبہ پڑھے اور دم کرے اور کھلائے تو شفا ہوگی۔

خاصیت چہار دہم (۱۴)

حضرت خولید معروف کرخنی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ چالیس رات متواتر یہ دوا روزہ نام

خداوند تعالیٰ کی تعریف اور ثناء

خاصیت چاند ہم (۱۵)

اگر کوئی چاند کو بلا کر چاہے تو درباری قبروں کے درمیان گھڑے ہو کر چوبیس مرتبہ دعا پڑھے تو دروازہ ملازمت کے لئے توجہ فرما دیا ہوگا۔

خاصیت شانزدہم (۱۶)

اگر کوئی حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کرنا چاہے تو ستر مرتبہ یہ دوازدہ نام پڑھے حضرت خضر علیہ السلام کی ایارت نصیب ہوگی۔

خاصیت ہختم ہم (۱۷)

اگر کوئی حاضر کرنا چاہے تو دختر باطن کا ہاتھ پکڑ کر اس پر یہ دوازدہ نام پچاس مرتبہ پڑھو کوئی یہ دوازدہ نام بے نادمہ ملازمت کرے اللہ کے کرم سے تمام غائبان کی نظر میں آجائے اس لئے اس کوئی پر یہ یاں حاضر ہوگی جو چاہے ان سے سوال کرے۔

خاصیت ہتر دہم (۱۸)

اگر محروم اور مرہ کے درمیان سازداری کرنا چاہے تو یہ دوازدہ نام لکھ کر دونوں کو پلاسٹیک کوئی یہ دوازدہ نام روزانہ ورد رکھے۔ جو جو اس کو دیکھے اس کی محبت میں مبتلا ہو کر حاضر ہو۔

خاصیت نوزدہم (۱۹)

اگر کوئی قرض ادا نہ ہو تو ان دوازدہ نام کو کثرت کے ساتھ پڑھے قرض باسانی ادا ہوگا۔

خاصیت بیستیم (۲۰)

اگر کوئی بیمار سے شفا دینی ہو تو یہ دوازدہ نام لکھ کر پائے فی الحال صحت ہوگی۔

خاصیت بیست و یکم (۲۱)

اگر کسی کو درد دانت ہو تو یہ دوازدہ نام پڑھ کر دم گھٹے پاؤں اللہ صحت ہوگی۔

خاصیت بیست و دوم (۲۲)

اگر کوئی ہر نماز مغرب کے بعد یہ دوازدہ نام تیس مرتبہ روزانہ پڑھا کرے اس کے تمام کام آسان ہوں اور کشائش حاصل ہو۔

خاصیت بیست و سوم (۲۳)

اگر کوئی یہ دوازدہ نام کثرت سے پڑھے بہتر لیسان مایہ السلام کی خواب نماز بہت حاصل ہو۔

خاصیت بیست و چہارم (۲۴)

اگر کوئی حاضر کرنا چاہے تو دختر باطن کا ہاتھ پکڑ کر اس پر یہ دوازدہ نام پچاس مرتبہ پڑھو کوئی یہ دوازدہ نام بے نادمہ ملازمت کرے اللہ کے کرم سے تمام غائبان کی نظر میں آجائے اس لئے اس کوئی پر یہ یاں حاضر ہوگی جو چاہے ان سے سوال کرے۔

خاصیت بیست و پنجم (۲۵)

اگر محروم اور مرہ کے درمیان سازداری کرنا چاہے تو یہ دوازدہ نام لکھ کر دونوں کو پلاسٹیک کوئی یہ دوازدہ نام روزانہ ورد رکھے۔ جو جو اس کو دیکھے اس کی محبت میں مبتلا ہو کر حاضر ہو۔

خاصیت بیست و ششم (۲۶)

اگر کوئی ان دوازدہ نام کی ملازمت کر لے۔ حضرت رسالت پناہ کا قربان ہے کہ اس وقت تک اس کو موت نہ آئے گی جب تک اللہ رب العزت کا وعدہ نہ کر لے۔

خاصیت بیست و ہفتم (۲۷)

اگر کوئی ان دوازدہ نام کو ورد رکھے اگر فقیر و مسکین اور چاندنی آجائے۔

خاصیت سیت ہشتم (۲۸)

تعالیٰ نے دوا از دہ نام باری کے تحت کوکلائے اگر کو تک شک شدہ ہوتا ہوا کوکلائے کرے۔ لآئلا آئت سنجاک ائی کُٹھ من اللالیس۔ چاہنا چاہے کرے۔

خاصیت سیت نهم (۲۹)

توبہ کو صبر باری رحمت اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کیا کا شائق ہو تو اس کی زکوٰۃ ادا ہوگی۔ پھر روزانہ در دہا ناغہ یوت صبح ایک سو پچیس مرتبہ ہمیشہ پڑھے۔ بھی چاہے کہ وہ اللہ نام باری تعالیٰ کو روزانہ ستر مرتبہ بارہ روز تک صبح درود شریف گیارہ گیارہ نہ کرے۔ جو چیز خدا تعالیٰ سے چاہے عطا ہو اور اس کی دعا قبول ہوگی۔ تمام خلق اللہ مرتبہ آد پڑھے تو کیا نیب سے تعلیم ہوگی۔ مجرب شدہ ہے جس کا جی چاہے کر کے دیکھ اور مہربانی ہوگی اور ہر میدان میں فتح ہوگی، دشمن مغلوب ہو گئے اور اس آیت سیتی کا لئے کیا شہر حاصل ہوگی۔

خاصیت سی ام (۳۰)

خاصیت الحب (۱)

اگر کسی کی چیز تم ہو جائے تو اس کو لادہ نام باری تعالیٰ کو پڑھنا شروع کرے۔ ایک طبقہ اپنے مائے رحمے اور پڑھنا شروع کرے تو طباق روانہ ہو کر جہاں وہ چیز ہو کوئی معشوق کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہے تو جمعرات کے روز سے آغاز کرے اور ایک وقت تک روزانہ ہزار مرتبہ پڑے۔ اللہ کے حکم سے ایسا محبت میں مبتلا ہو کر اس کے دیکھے بغیر آرام و قرار نہ آئے۔ لیکن لازم ہے کہ اسے روز روٹی بے نمک کھائے تاکہ مقصود حاصل ہو۔

خاصیت سی و یکم (۳۱)

خاصیت بستن بول (۲)

لیکن تمام عملیات سے اول دوا از دہ نام باری تعالیٰ کو سوا الاکھ مرتبہ چند روز پر تقسیم کر پڑھے۔ پھر ہر جمعہ نام عمل کرے گا وہ سب صحیح ہو گئے۔ الغرض جو بھی کام چاہے ان دوا کر چاہے کہ کسی کا پیشاب بند ہو جائے تو ایک ہزار مرتبہ ایک ہزار خود سیاہ پر ہر اندہ پر ایک ایک بار پڑھے اور کو زہ میں ڈال دے۔ اسی طرح دو تین روز تک روزانہ اسی تعداد میں پڑھا کرے۔ تو اس کا پیشاب بند ہو جائے اور وہ حاضر ہو کر اطاعت کرے۔ اور جب چاہے کہ ایسی ہو تو ان خود کو دودھ سے دھوئے اور خشک کر کے فقیروں میں تقسیم کر دے تاکہ وہ ختم شدہ خواص دوا از دہ نام باری تعالیٰ

حاصل ہوتا ہے۔ اگر چاہے کہ اس کی طرف توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔

خاصیت استخارہ (۳)

اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔
 اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔

خاصیت دریافت وزد (۴)

اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔
 اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔

خاصیت تسخیر (۵)

اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔
 اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔

اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔
 اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔

دعوت سے ۱۲۳۳ ہجری قمریٰ میں لکھی گئی ہے۔
 دعوت سے ۱۲۳۳ ہجری قمریٰ میں لکھی گئی ہے۔

یا نبی

یا وھاب

یا رزاق

دعوت اول اسم اول یا نبی

اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔
 اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔

اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔
 اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔

دعوت دوم اسم اول یا نبی

اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔
 اگر کوئی شخص بہت دیر گھبراہٹ اور لاپرواہی میں رہے تو شب کو توجہ نہ ہو جائے تو اس کے لیے دعا ہے۔

دوسرے مرتبہ چھ بلانے اور کمال حاصل ہوگا۔

کہتے ہیں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار سورت ادا جہاں پچیس مرتبہ پڑھے بعد اسلام

دعوت اول اسم و حجاب

مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ درود فاتحہ پڑھے۔ پھر اسم و حجاب ایک مجلس میں

پڑھ کر لی جائے کہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پڑھے حاصل ہوں۔ تو اسم و حجاب پڑھے۔ پھر اپنی توفیق کے مطابق شریعتی تقسیم کرے۔ اور ان مجلسوں میں

ایک مجلس تک ہر روز نہ چار مرتبہ پڑھے۔ اور چالیس عدد ریویزی اپنے ساتھ لے کر آئے۔ اور اپنی حاجت اللہ سے طلب کرے۔ البتہ مستجاب ہوگا۔ اگر مستجاب ہوگا

کے۔ اور اس جگہ چوبیسوں کا سوراخ ہو اس کے پاس بیٹھے اور ہر دو ہزار کے ایک ہی ختم میں حاجت پوری ہوگی۔ اگر شقی اور فاسق ہوگا تو تین ختم کرے۔ روزانہ

ریویزیوں پر چونکہ ہر ایک کو نہر میں پھینکیں اور ایک کو سوراخ میں ڈال دیں۔ اسلئے اللہ کے کرم سے ہم کفایت ہوگی۔ اسم و حجاب ستر عظیم ہے اس میں شک نہ

ارہیں ختم ہو جائے تو ہر روز ایک ہزار چار سو مرتبہ بلا ناغہ پڑھا کرے۔ اور ہر روز چار سو مرتبہ پڑھا کرے۔ اور ہر روز کافر ہوگا۔

دعوت سلیبانی

آج کل کے سامنے رکھے۔ تو اتنی فتوحات ہوگی کہ اس کے سنبھالنے سے عاجز ہوگا۔

الینا طریق دعوت اسم و حجاب

میں سے روایت ہے کہ تمام پیغمبروں اور اولیاء کو کرامات اور عنایات خدایات عبادات اسم

و حجاب میں کے نزدیک تا و حجاب اسم اعظم ہے۔ ہر حاجت دینی اور دنیاوی کیلئے ما و حجاب کی برکت اور تجلی سے عطا ہوئی ہیں۔ اور روایت ہے کہ جب بہتر سلیب مانا علیہ

ہے۔ خصوصاً وصیت رزق میں اکسیر ہے۔ عدد اکبر الکبائر چودہ لاکھ مرتبہ ہے۔ اسم نے عرض کی کہ الہی رسولائی تیرے دربار میں کیا وسیلہ لایا جائے۔ تو فرمان ہوا کہ اسم

و حجاب کا شغل کریں۔ پس چاہئے کہ ہر نماز کے بعد بائیس مرتبہ اسم و حجاب پڑھے۔

حاجت ضروری پیش آئے تو بوقت نیم شب اٹھے اور غسل کر کے اور لباس پاکیزہ پہن کر

تلاوت کی حاجت نہ رہے گی۔ لیکن جماعت کی استعانت بکثرت میسر ہوگی۔ اور چاہئے

ایک جلسہ میں تعداد چودہ لاکھ مکمل کرے۔ ورنہ تین چار میں یہ تعداد مکمل کرے اس

تہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ اذہا جہاں پچیس مرتبہ پڑھے۔ بعد از اسلام ہر ہفتہ

کے کھڑے ہو کر ورنہ یہ کھڑے کر ایک ہزار اور چالیس و یکا مرتبہ اسم و حجاب پڑھے۔

الینا طریق ختم اسم و حجاب

اسم و حجاب کا ختم ہر حاجت اور مقصد دینی اور دنیاوی کیلئے مجرب ہے۔ چاہئے

تہذیب کو فروغ دے اور جام پاکیزہ پہنے اور عطر وغیرہ لگائے۔ پھر چار رکعت نماز پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے بھائی دنیا کسی کا ہمیشہ ساتھ نہیں دیتی
آخرت کا سامان بھی کر، اور خدا سے دل بھی لگا اپنا

معرفتِ قربِ الہی

کتاب کی حالت

سید محبوب علی شاہ قادری

ناشرین

پروفیسر سید محمد شاہ صائم قادری، حکیم پیر حافظ عبدالغنی قادری

شعبہ نشر و اشاعت:

محکم فیضانِ غوثیہ (رجسٹرڈ) پبلی پھائر روڈ دیپالپور (اوکاڑہ)

044-4543114, 0333-7401682

۳۶

ذکرِ اسمِ یارِ ذات

اگر کوئی شخص روزانہ کرے تو ترکِ جناتِ حلالی و حرامی سے گھر سوسا گھر دھوکہ دور
ہو جائے گا۔ یہ اسمِ یارِ ذات ہے اور اس کے ساتھ کوئی حاجت ہو تو آگے لکھیں ہزاروں
لکھوں حاجتوں میں پڑے۔ حاجت دینی و دنیوی حاصل ہوگی۔

دعوتِ اسمِ یارِ ذات

اگر چاہے کہ وہاں روزانہ اور توہمات تم پریشان ہوں تو آگے روز تک روزانہ آگے
سمیٹ کر یا اس کے پچھلے روز رخت کے نیچے کہ چکا پچھل شیریں ہو بیٹھ کر پڑھا کرے۔
آگے رات کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز کے بعد ایک دانہ پودم کیا کرے۔ اور روز
پچھلے چنانچہ میں تقسیم کر دیا کرے۔ وقتِ خواندگان ہر روز حروف اپنے سامنے
کرے۔ وہاں توہمات آگے گہریت امر ہے اور عجب تاثیر رکھتا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

یا سید محمد الدین شیخ عبدالقادر جیلانی شہداء اللہ

سند قبولیت بیعت

یا اللہ عزوجل تو گواہ ہو کہ۔

تیری طلب و اطاعت اور تیری واپسی پہچان کیلئے تیرے ہاتھ پر سلسلہ قادریہ غوثیہ بانو میں بیعت کی اور اس فقیر نے تیرے حکم اور تیرے مقبول ہونے کے دستور کے موافق قبول کیا تو ہی توفیق عطا کر کہ اس بیعت بیعت رضوان کی ہی برکت ہو اور بیعت کرنے والا اس بیعت کی تمام تقاضاں پوری کر کے اپنے مقصود کو پہنچے۔

آمین بحرمت رحمۃ للعالمین ﷺ

یا اللہ تیرا فقیر بندہ

محمد

تفصیل: بیعت ہونے کا اصل مقدمہ یہ ہے کہ مرید اپنے شیخ مقتدا سے سلسلہ دار بزرگان و بہت حاصل کر کے حضور اکرم ﷺ کا قرب حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کر کے دنیا و آخرت کی تمام باتیں پوری کرے اور اس مقصد کو ہر طریقہ پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ ط

أَحْسَنُ تَقْوِيمٍ

سلوک معرفت الہی جو اول سے لیکر فی زمانہ تک کے تمام فقراء و صوفیاء میں چلا آتا ہے فقیر یہ فیض سلسلہ قادریہ غوثیہ سے حاصل ہوا درج ذیل ہے ذات باری نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (وآئین نمبر 4)

یعنی اللہ نے انسان کو پیکر حسن و جمال، مجموعہ علوم و فنون و صنعت اور صاحب کمال ظاہری و باطنی کا جامع کر کے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔

کوئی ہنر، کوئی پیشہ و فن اور کوئی خیر و خوبی انسان سے باہر نہیں۔ سب کچھ جامع کمالات انوار ظاہری و باطنی سے منتقل و مزین کر کے چلے کو تجاہل بشریت کا کوئی چلہ کار محبوب کو یا اسی لئے قنات کی وجہ سے سب مراتب انسان سے پوشیدہ رہتے ہیں پھر اس پتلے پر اپنا پرتو ڈال کر اس کے دل پر اپنی روح کی آواز بھونگی۔ یہی نفس (جان) ہے اور آنکھ بچا کر تخت شامی (دل میں) خود ہی جلوہ افروز ہو کر فرمایا:

ذُلِّي أَنْفُسُكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ۔ (الزرايات آیت نمبر ۲)

”یعنی میں تمہارے نفسوں میں افسوس کیوں نہیں دیکھتے۔“

وَهُوَ مَعَكُمْ أَلَمْ يُبَيِّنْ لَكُمْ (اللہ باریت نمبر ۲)

”یعنی وہ تمہارے ساتھ ہے تو وہ تم کی کیا حکمت۔“

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فِيهِ مِنْ دُونِ ذِي

"میں نے انسان میں اچلے اور چومک دی ہے۔"

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ الْوَرْدِ (ق آیت نمبر ۱۶)

"یعنی اللہ تعالیٰ نے انسان کی شہرگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔"

مردہ بعد از موت جاتے ہوئے اسے دیکھو یہیں رگ جہاں سے قریب تو ہے

فَلْيَسْأَلُوا اللَّهَ (البقرہ آیت نمبر ۱۱۵)

"تو چہرہ تم رخ کروادھری خدا کی ذات ہے۔"

معاذ اللہ! رگتا ہوں کیسا ہو کہ بت خانہ کہہ دوں جس طرف زاہدا کی جانب جرم نکلتے

خدا کا کمر بند ہے تو لے لفتے کی دل کا یہ دیواروں کی کیا تجویز ہے زاہد یہ چھت کیسی

اور حدیث شریف میں آیا ہے مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ

یعنی اپنے نفس کی شناخت کرنی خدا تعالیٰ کی شناخت کرنی ہے۔"

انسان ہی جامع اسرار الہی کا ظاہر و باطن مزارتو ہے۔ اسی لئے انسان کو خلیفۃ اللہ کا خطاب

دیگر فرمایا اَوَّلُ الْبَشَرِ یعنی انسان میرا راز ہے اور میں انسان کا راز ہوں۔

اسی اپنی ہے سچ میں پردہ ہم نہ ہوں تو پھر حجاب کیا ہے الہی دل پاک احمد کا صدقہ

یہ پردہ کوئی کے جوہر دل سے اٹھا دے رخ تیرا دیکھ لے وہ ظاہر و شاہد دوز والوں کے مشہد کا صدقہ

نہی اپنی پردہ ہے دیدار کیلئے ورنہ کوئی حجاب نہیں یار کیلئے الہی دل مثلاً چاہتا ہوں

بہار الہی کی است دل میں بہت اوست چون آئینہ بدست من و من در آئینہ کا وقت نہا چاہتا ہوں

اور قند الہی کی فیضی دیکھئے جہاں انسان تمام علوم و فنون کا سر تاج اور منبع ہے

آسان بھی استفادہ ہے کہ کسی علم کی تعلیم و تعلم کی ضرورت ہی نہیں ہے صرف عمل

ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان بہت عام ہے وہ جس کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

کرتا ہے اسی لئے ہر سال کی وصال ہے کہ

یا الہی یا الہی یا الہی میں ہوں بندہ بے دستگار

بادہ توحید سے دل کو مرے مجھ پر رکھ

دل میں ہو تیری محبت لب پہ تیرا نام ہو

پاکیزہ دلی جان کی نکو خواہی دے

پہلے تو مجھے خود سے بنا دے تیغ خود

دل پھیر کے ہرست سے یارت میرا

نہ مارچ تم و حراں ہو جائے

میں ہی کہنے دل درخشاں تو نے

میں سے ہے نیاز کر دے یا رب

جس راہ پر پہلے ہیں سب دوست تیرے

الہی دل پاک احمد کا صدقہ

رخ تیرا دیکھ لے وہ ظاہر و شاہد دوز والوں کے مشہد کا صدقہ

ورنہ کوئی حجاب نہیں یار کیلئے الہی دل مثلاً چاہتا ہوں

بہار الہی کی است دل میں بہت اوست چون آئینہ بدست من و من در آئینہ کا وقت نہا چاہتا ہوں

اور قند الہی کی فیضی دیکھئے جہاں انسان تمام علوم و فنون کا سر تاج اور منبع ہے

آسان بھی استفادہ ہے کہ کسی علم کی تعلیم و تعلم کی ضرورت ہی نہیں ہے صرف عمل

گر ہوتی ہی عمارت کی نگاہ اس راہ میں بندہ

اور بلائے شرک سے تازہ است عمارت کو

قلب میں ہو استواری اور طریقہ اسلام ہو

فریاد شہی، رگریہ سحر چاہی دے

اور مجھ کو بھی دنیا سے تو یکسو کر دے

خود اپنے ہی عرفان میں یک زد کر دے

مجھ کو نصیب سیر عرفاں ہو جائے

کیا ہے اگر اک اور درخشاں ہو جائے

اور فقر سے سرفراز کر دے یا رب

مجھ کو بھی اس راہ پر چلا دے یا رب

نبی مکرم کے گنبد کا صدقہ

محبت عطا کر محمد کا صدقہ

فتائے خودی سے خدا چاہتا ہوں

کہوں کیا میں تجھ سے میں کیا چاہتا ہوں

مرے دینے والے مجھے اپنا در و دل دے

معارف کا اصل راستہ

تائید بخیر روح کی حضوری پر یقین کامل رکھ کر تلوے میں معرفت الہی کا مراقبہ

دن جو سب سے قبلہ دعا کی جانب
تو بند ہے کیوں ذہن رسا کی جانب
آکھ دل ہے، گاہ کو خدا کی جانب نہیں ہوں نظر اللہ ہی اللہ ہے۔ ظاہر باطن سوائے اللہ کے کی گود کھینچے اور جانے لیاں
بیکار ہے جو ہر کسی سے یار نہ ہو کے روح کے خیال میں تصور کر کے دل سے آواز اللہ آ رہی ہے اور دل میں خواہ اللہ
دل سے گالے کا نتیجہ ہے ظل
دل اللہ کو دیکر سب سے بیکار نہ ہو اللہ کر رہا ہے۔

سے پہلے اپنے قول و فعل کا چری میں نبی اکرم کی متابعت اختیار کر کے ہر روز شہر طریقی عشق میں تو رہنا دل ہے پیغمبر دل، کعبہ دل، خدا دل ہے
اعبادت پاک صاف رہے۔ گناہ پیچہ مال حرام سے اور ناپاک بے وضو کے ہاتھ سے کچھ نہ کرے۔ چپکے چپکے زبان تالو سے چپکا کر سوچے کہ دل کا کلوا اللہ اللہ (ہمارا گن کے ساتھ)
ہوئی چیز نہ کھائے۔ بیشتر چیز کا استعمال چھڑے۔ اور جو چیز نفس امارہ کو مرغوب ہے۔ کھائے۔ جب اس درجہ تک پہنچے تو ہمیشہ اپنی ہمت اور بڑھائے کہ ہر وقت غنا اور غلامی میں
الکھ کرک دیں کیونکہ نفس ہی عبادت میں غفلت ڈالتا ہے عبادت کے مقابلہ میں نفس کو ڈاؤن ہانا بند ہونے کے دل کی آواز سنتا ہے اس حالت میں دل ڈاکر ہو جاتا ہے کہ اس
کرنا ضروری ہے غفل سے کام لو اور نفس کو پاک صاف بناتے رہو کیونکہ حواس خمسہ معلوم دولت کے حاصل ہونے میں ہر شخص کا حال مختلف ہوتا ہے۔ بعضوں کو جلدی اور
ذریعہ دل میں بہت ہی باتیں اور خیال آتے رہتے ہیں یہی حواس و خیال دل کیلئے حجاب بن جاتے ہیں اور بعضوں کو دیر میں اور بعضوں کو دیر میں اور بعضوں کو زیادہ کوشش کے بعد حاصل ہوتا ہے۔
جئے ہوئے ہیں جب تک دل سے یہ حجاب رفع نہ ہوں سلوک معرفت کا راستہ حاصل نہ ہو لا تسالہوا من روح اللہ انہ لا یانہس من روح اللہ الا القوم الکذیرون
ہوتے۔ گئے تھے یاد رکھو تصوف صرف خیال کے صحیح کرنے کا نام ہے اپنے خیال کو توحید حالی میں لانا۔ (حدیث نمبر ۸)

ذوال دوا کہ ہم دہم غلوہا ملٹی اور حقائق معرفت تم پر جلوہ گرمی کریں۔
دل صاف ہو تو جلوہ گاہ یار گہوں نہ ہو آئینہ ہو تو قاتل دیکھار کیوں نہ ہو
دور کر دلی کی گداز ہو جو دیکھار کا آئینہ کو بس صفائی نے دکھا باروئے دوست
اور شہوت بد سے بچے ہو کیونکہ انسان کا لباس اور سوسائٹی اس کے اخلاق اور چال چلن
یہاں تک کہ یہ ہے اور نماز پابندی سے اور وقت پر پڑھا کرے۔ ریاضت ذکر و فکر اور اس
سے امر اعلیٰ ملکہ پیدا ہو جائیں کیونکہ ان کا ضرر سانس روکنے سے زیادہ ہے جلدی

۲۲
 ہے۔ غرض کہ ہر مریض یا مریضہ کے لئے ایک خاص اور سرے پاؤں کے تاشن تک اور پچھل جاتا ہے۔ دل کی باقی آکھل جاتی ہے۔ غرض کہ ہر مریض یا مریضہ کے لئے ایک خاص اور سرے پاؤں کے تاشن تک اور پچھل جاتا ہے۔ دل کی باقی آکھل جاتی ہے۔ غرض کہ ہر مریض یا مریضہ کے لئے ایک خاص اور سرے پاؤں کے تاشن تک اور پچھل جاتا ہے۔ دل کی باقی آکھل جاتی ہے۔

اور بعض میں کم اور کبھی تمام اعضاء میں برابر ہوتا ہے تو بہت لذت حاصل ہوتی ہے کسی فکر میرے دل کی پڑی ہے تجھ پر
جس پہ اللہ روئی کے بندے سے کھل گیا
سلطان صوفی میں اس حالت کو سلطان الذکر کہتے ہیں۔

۱۔ اے اللہ! مجھ کو صاف صاف مرتبہ دل کا زیادہ ہے کہ بیٹ اللہ کا، میں نبی و رسول تو مین ہے مقصود ہر جگہ بالذات ہے جہاں علم ہو وہ میرا جگہ

تج اکبر زیارت دل ہے طواف کعب کیا کرے کوئی ذات و صفات کیے دونوں درجے ربوبیت اور ہدایت وادھوتے ہیں اور جب ہدایت کی گمان یہاں مک نہ ہو جگہ ہر وقت نگر کرے کہ میں نہیں ہوں فقط اللہ ہی اللہ ہے ظاہر و باطن کو ہوا ہے اور ربوبیت کی صفت غالب رہے اس وقت زمانا سے جو بات نکلے باطن سے اللہ کے کسی کو نہ دیکھو اور یقین رکھے اللہ خود اللہ اللہ کہ رہا ہے اور ہر وقت کی طرف سے ہوتا ہے یہ انسان کامل ہے دل اللہ ہے اور درجہ ولایت پر قاضی ہو جاتا ہے بغیر کی بیش کے اللہ اللہ کہ رہا ہے اس میں نہ سانس کے اندر باہر آنے جانے کا لحاظ نہ دیکھنا ہمال کے مقام پر مقرر ہو جاتا ہے۔ ظاہر و باطن بغیر آگہ بند کیے دور دراز بیٹھے ہوئے ہر وقت کی تنقید ہر حالت میں کفرے بیٹھے لیتے چلتے پھرتے ہر سکون و حرکت میں کائنات عالم کا سامرا منظر عینہ اصلی حالت میں دیکھتا ہے۔ قوت روحانی سے ایک برا عظم لا یستوی الا اللہ (نہیں کوئی موجود مگر اللہ ہی موجود ہے) کا نگر کرے۔ (اگر بے برا عظم میں ہر یکہ اور مکہ مدینہ پہنچ جاتا ہے۔

دل میں نہ کوئی اور ہو بجز خالقِ جاں۔ (مکار خاں) ہے دل کی صفائی جہاں کی سیر کیا آئینہ لگا ہوا اپنے مکاں میں ہے یارِ دل میں ہے تو پھیرتا ہے درپردہ است آراہی کی آواز کو بھر میں ہزاروں میل دور فاصلہ پر جس کو آواز دے دو سنتا ہے جو کہ تو نہ رہے باطل میں بس یہی ہے تو ہو گم آسمیں وصال بس یہی ہے وہ ابد دے اسکی بات سن لیتا ہے۔

یہاں تک کہ ائمہ و فہام ذات اللہ کی نورانی قوت غالب ہو کر دل میں اسے ایک حضرت کمر فاروقیؓ نے دورانِ خطبہ آواز دی یہاں ساریہ الجبل ساریہ نے آواز سن کر

اور ایسا کہ جو خدا کریم کے لئے کوئی عبادت ہے یہ کیا تھا؟ وہی روح کی نوری قوت
ہاں کی آواز، ہر شخص میں ہر لمحہ کی آواز تھی۔ جس کو وہ شخص جو خدا کے ساتھ مرکب ہو گیا وہ
اور وہی اور قوت کے آواز میں مالتیں کی سر کرتے ہیں اور یہی لوگ رجال الغیب میں
کے جاتے ہیں۔ انسان میں صمدانیت کا یہی آخری مرتبہ ہے جب صفات بدل گئے تو
صورت انسان ہے۔ مگر صفات و شیون و اوقات حق کے ہے۔ مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ کے
فرماتے ہیں۔

اولیاء اللہ اللہ اولیاء

بیچ فرتے، درمیاں بنو دروا

یہ ہے اصل فقیر کا جو ہر زمانہ کے گوشتی پوش فقراء اور صوفیاء کرام میں رائج ہے ہم نے
عمل انہر سلوک معرفت ظاہر کے اصل راستہ واضح کر دیا ہے اس میں نہ چلے
ضرورت ہے نہ کسی قسم کا جلائی و جہالی پرہیز۔ اس دریاہ تو حید میں تیرنے اور چلنے والے
تھوڑی سی سخت سے فدا ہفت اور دُر بے بہا حاصل کر لو۔ کیونکہ حصول معرفت الہی کا
راستہ سب سے اعلیٰ اور افضل ہے جیسا کہ قُلُوبُ الْمُؤْمِنِينَ عَزَّزُ اللَّهُ تَعَالَى حُدُودَهُمْ
تقدیر میں وادہ ہے۔ اور دل ہی دیدار الہی کا خاص محل ہے۔

دل جسے کہتے ہیں بخلائی یہ گھر کس کا ہے

رات دن شام و سحر اکس گھر کس کا ہے

ایں تو سب کہتے ہیں یہ خانہ خدا ہے بیٹک

کیوں نہیں کہتے خدا ہم میں ہے ڈر کس کا ہے

نعمتی کے ابتدائی دور میں بھی کم سے کم

عرش تک انسان کو پرواز کرنا چاہئے

اور جب جنش میں آجائیں یہ وہاں حیات

عرش سے پرواز کا آغاز کرنا چاہئے

میں علم معرفت سے کچھ نہ ملا۔ بے انتہاء حسرت و نفوس ہے اس شخص پر جس نے غفلت اور
سستی میں زیادتی کی اور اپنے زمانہ کے رفیقوں سے پیچھے رہ گیا اور حصول معرفت الہی
کے رستہ پر نہ چلا اور ادھر ادھر بھٹکا رہا۔ اللہ کے ہاں اس کا نقصان ظاہر ہے۔ لوحِ مقربین
سے اس کا نام مٹ گیا۔ اس بات کو سمجھ لو ہدایت پاؤ گے ورنہ حسرت کی آگ میں جلنے کے
دور پہنچ گئے۔ گناہ ہر ایک کو نصیب ہے کہ:

جمال حق آئے تجھے تاکر نظر
سودھیں نفس دیتا ہے اور
ہوتی ہے تیری قلبی گر خیال
کامیاب ہوگا تو پھر کیا
مصطفیٰ کر ہو تو کاش شاد باد

یہ لفظ اللہ جل شانہ ہر وقت ہر ایک سے تھوڑا طلب کرے گا۔ پس جو شخص فقط فیض القلب
کا لہذا مشغول اللہ کا آئینہ قلب سلیم، روزگار و دلی سے صاف و شفاف کیا ہوا پیش کرے گا وہی
مازہ قبول ہوگا کیونکہ خود ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ یَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا
الَّذِينَ اتَّبَعُوا بِقُلُوبِهِمْ مَلِئُوا ۝ (اشراء آیت ۸۹)

اور اس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ ہی اولاد۔ ہاں جو شخص اللہ کے سامنے
سلیم (روٹی سے پاک اور توحید سے معمور دل) لکیر پیش ہوگا وہی نجات پاے گا اس لئے

17

غزل

موت اپنے عشق کی درختیاں کر ارض و سما کہاں تیری وحدت کو پا جاتے
جہاں ہو لے پاؤں میں تجھ سے بنا وحدت میں تیری حرف روتی کا نہ آگے
ہو کہیت زندگی میں خمر کا جامہ نہیں یہ کام ترا اپنی ماہ لے
زندہ کر اس عشقِ حق کے مرد کو پا رہے یہ کیا طلسم ہے اداک دہم یاں
سر میں سودا ہو تیرے عشق کو جو جھک کر کے بات بھائی پر کیا حصول
جسکے شعلے سے دل کا دنگ نورِ فانی ملے گا کی یادِ برمت بھول نہ بھار
کیوں نہیں ملتی مری حاجت تجھ سے تجھ کی اس عشقِ دہانے خود ہے حکمِ حشر
تیرے در سے کب کوئی خالی بچ

اللہ کی دعا کہ تم سرفراز و کامران ہو جاؤ۔

يَا رَاجِدُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا جَوَادُ انْفُضْنَا مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرِ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

(آمین بحرمت سید المرسلین ﷺ)

لڑنا ہے جسے جب سے میں نے یہ سنا ہے میں اسی سے خرچ کرتا ہوں اور اسی سے ہر
دوریت پھری ہو جاتی ہے۔ لہذا اس ایک طریقہ کو جب بھی کوئی مشکل یا ضرورت پیش

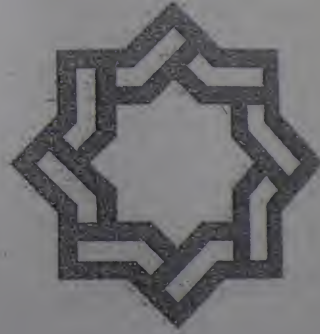
فقط: سید محبوب علی شاہ قادری

۷ صفر، ۱۳۲۵، ۲۹، ۳۰ مارچ ۲۰۰۴

اسے ان کا کوئی عزت پر سے ادا نہیں ہو کر سلو بہت حاصل ہوگی۔ مانتا ہوا ہے
کوب الکر ہے۔

تغیر قلب کی دعا

اللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ شَوْقِكَ



فیضیت

دل اپنا ست لگاؤ تم لہجہ میں جاہلی ہے
ہوئی اندھی عقل تری کیس جہانی ہے
کہاں ہیں باپ دادا سب کو جنگی نشانی ہے
کہ اس دنیا کی ہر ایک چیز تجھ کو چھوڑ جانی ہے
کہ آخر میں تری ہر شے تیرے کام آتی ہے
نہی کے دو کا خادم بن مراد چلی جا پانی ہے
نہی حالت ہو کا لہجہ چید کی حرم و زانی ہے
کہ تقویٰ میں ترقی ہے یہ قوت جاہلی ہے
بجز مرشد کے اچھی بات کس یا بھلا پانی ہے
سوا مرشد کے دنیا کی بہت کس مٹانی ہے
دل اس کا مثل آئینہ ہو یہ اسکی نشانی ہے
تو جلدی کر پکڑ مرشد فیضیت یہ ایمانی ہے

فقیر دست بستہ عرض کرتا ہے سُنو بھائی
قسمِ رتب کی نہ بھوٹ آئیں نہ لائق بگمانی ہے

غزل باعث وصل

تاخیر خلق اپنا شمرہ دکھا رہی ہے
ہاں کے کوچہ کوچہ میں ہم کو بھرا رہی ہے
موجود اور عبد میں پردہ ہے وہم ہستی
اب ذات مرشدی سب پردے اٹھا رہی ہے
ہر شے سے نور واحد ہم میں تجلئے اس کی
ہر جا پہ ذات واحد جلوے دکھا رہی ہے
دیکھا پرکھ پرکھ کر ہر شے میں تو ہی تو ہے
الفت بیاہنے تیری دل میں ساری ہے
اے خلیفہ خدا اپنا مطلوب خود تو ہی ہے
ہستی مودوم اپنا پردہ اٹھا رہی ہے

مختصر تعارف

اب فقیر سید محبوب علی شاہ دہلوی قادری صاحب مدظلہ العالی
مہر و فیروز سید محمد شاہ صاحب قادی
سید محبوب علی شاہ بخاری عرفیت نور اللہ شاہ
لب و طاہدہ و از پیر مرشد پیر محبوب الہی خدمت
لغت سید عثمان ملک شاہ بخاری نسب سادات بخاری
تاریخ و تہذیب: ۱۹ جون ۱۹۵۳ء مقام پیدائش دہلی
ادبی نام: ایف۔ اے، فاضل عربی، فاضل فارسی
پیشہ: کمالیہ و لکچر ات (دہلی) ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ڈی (خلعت)
پیشہ: لکچر الاطباء (لاہور) سراج الاطباء (بھارت)
دہلی مہارت اردو، عربی، فارسی، پنجابی، ہندی، گوجھٹی، سنسکرت، گجراتی، مراٹھی وغیرہ
استاد کیم ممد اللہ باب انصاری عرف تاجینا صاحب دہلوی
تہذیب و ادب: ۱۹۵۳ء تقریباً آٹھ سال
ادبی و فنی: نوید الازام کے نرہید گرامی کا اسم مبارک
ادبی و فنی: شاہ عرف کل ہوا اللہ شاہ الدفون مجروح بھارت (بھارت)
ادبی و فنی: خلافت سلسلہ قادریہ غوثیہ پانچویں الحرام ۱۳۵۰ھ بمقام (بھارت)
ادبی و فنی: ریاست مانے برصغیر دہلی و عراق و شام و سعودی عرب و مصر و فریقہ و
ادبی و فنی: رسول سعادت مانے حج
۱۹۳۹ء تا ۱۹۵۶ء

(۴) مشائی

چند مسائل

توضیح: در این کتاب، اصطلاحات و تعاریف به شرح زیر است:

 $\lambda = 4.5 \times 10^{-7}$

اسماء بنت ابی بکر -

الحسن ایساکاؤنوسا (جسٹریڈ) - پاپور۔

بہارِ حقیر کاغذ

فہرست مریضوں کے نام اور پتوں کے ساتھ

(۱) اگرچه در این کتاب، به بیان احوال و سیرت حضرت علی علیه السلام پرداخته شده است، اما در مورد عقاید و مذهب او هیچ اشاره‌ای نشده است.

اسلام الیحدی پبلک اسٹول : بیپا پور۔

ماہنامہ محبوب قلب و عیاں

لا يبرء القضاء إلا الدعاء

نہیں واپس جاتی قضا مگر دعا سے مل جاتی ہے
کوئی وقت دعا و ذکر الہی سے غافل نہ رہے دعا بلا غور نہ کرتی ہے

ہر مشکل کی کنجی اور تقدیر بدلنے کا بھید نئی روشنی دلوں کیلئے ایمان
دلوں کیلئے پیامِ تسلیِ تسخیرِ مہرِ وقہر

حزب التحریر (اردو)

من تالیفات

سید محبوب علی شاہ قادری

ناشرین

☆ میرزا غلامحسین خان عبدالغنی قادری ☆ پروفیسر حکیم سید محمد شاہ صاحب قادری

☆ سید ابوصالح شاہ جسن قادی ☆ سید ابوسعید شاہ بخش قادی

شعبہ نشر و اشاعت:

جنس فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) پبلی پھائرڈ ویپلر (دکانہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
والصلوة والسلام علی رسولہ الکریم

حزب البیہر شریف

یہ وہ ہے کہ حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم جب سندر میں جہاز پر سوار ہو کر
لے جاتے تھے اور ہوائے طاقت کی آواز ہمہ ہراس میں تھی۔ اور مایوسی کا عالم تھا۔
دست آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ادرارت سے شرف ہوئے اور آپ کو یہ عمارت مل گئی۔ آرا
نے خود اپنی اور لوگوں کو بدھوائی اسی کی برکت سے ہوا موافق چلی اور سب لوگ منور
میں پہنچ گئے جہاز کا نصرانی کیتان اور دیگر غیر مذہب اشخاص اس کرامت سے شرف
سلام ہوئے۔ یہ قصہ نام کتاب میں درج ہے۔

اس حزب البیہر شریف کی تمام دعائیں قریب قریب ماثورہ ہیں۔ چنانچہ حدیث کی کتب
میں ملتا ہے۔ علامہ خاہراینی لکھتے ہیں کہ اس سب اعتراضات کا جواب
حضرت ابوالحسن تائیدی رحمۃ اللہ علیہ نے ان لفظوں میں دیا ہے۔

وللہ لقد اخذتہ من فی رسول اللہ حرقاً بحرف

یعنی یہ الفاظ میں نے خود لکھے تھے بلکہ ایک حرف حضور ﷺ کے وہاں مبارک سے
ہے۔ اس جواب کے بعد کچھ لوگ انھیں گستاخی اور بے باکی ہے۔ مصر میں حضرت سید
المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے جملہ معتقدین اور خلفاء نے اس کا رد شروع کیا۔ اجل خلفاء
میں آپ کے حضرت ابی العباس مری ہیں۔ آپ بھی اس حزب کو بعد نماز صبح اور بعد نماز
پہا کرتے تھے۔

حزب البیہر شریف کی ضرورت

معلوم ہو کہ طبیعت انسانی بے بردہن ہے۔ اور بے دوش کندہ جسم ہے۔ لیکن جب تک کہ
انہوں سے کما کر اور دانتوں سے چا کر غذا نہ کھائی جائے طبیعت کی اندھونی قریب نہ لگے
ایک دوسری غذا درکار ہوتی ہے۔ جو اس کے باطنی دماغ، آنکھ، آلہ اور ہاتھ پاؤں میں
طاقت دیتی ہے۔ اور وہ غذا ذکر الہی دعائیں اور اعمال عبادت ہیں۔

چونکہ ہر مخلوق کی حیات ظاہری اور باطنی کا انحصار اس کے خالق پر ہے۔ اس واسطے جب
انسان جو بالاختیار وجود ظاہری شکل مخلوق ہے۔ خدا کا ذکر کرتا ہے۔ اپنی امیدوں کا مرکز اس
کو جہاں ہے۔ اور یقین کرتا ہے۔ کہ جو کچھ کریگا خدا کرے گا جو کچھ کرتا ہے خدا کرتا ہے تو
اس کی روح فلکی میں ایک خاص قوت اور استعداد پیدا ہوگی۔ یہاں تک کہ رقتہ رقتہ خدا کی
سب طاقتیں اس کے وجود منور میں منعکس ہونے لگیں گی۔ اور پھر اس میں یہ قدرت
ہو جائے گی کہ وہ دیکھے جس کو خدا دیکھتا ہے۔ اور وہ کرے جو خدا کرتا ہے۔ حدیث قدسی
میں اس کو یوں بیان کیا گیا ہے یعنی حضرت رسول اکرم ﷺ کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد
فرمایا کہ جب بندہ میرے قریب ہو جاتا ہے۔ اور عبادات و عبادات سے مجھ تک پہنچتا
ہے۔ اور میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں۔ وہ مجھ سے دیکھتا ہے۔ میں اس کی زبان بن جاتا
ہوں۔ وہ مجھ سے بولتا ہے۔ وغیرہ

اس حدیث قدسی سے معلوم ہوا کہ عبادت الہی اور اعمال حسنہ سے جب انسان میں برہانی
مفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ تو وہ اعمال و دعائیں اور اعمال جن میں خدا پرستی اور خدا شناسی کے
معارف ہوں۔ ان میں یقیناً ان آثار کا پیدا ہونا لازم ہے۔ اور یہی آثار وہ تاثیر ہیں۔ جن کو

میں کوئی ایسا عمل ہے جس کی بندش اور الفاظ عید و معبود کے تعلقات کے زیادہ قریب اور زیادہ موافق ہوں ان کا اثر بہت ہوتا ہے۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ بعض اعمال اور دعائیں ایسی ہیں جن کے الفاظ اور کیفیت ہمیں اور بے معنی مگر تاثیر کی زبان سے کوئی مدعا سننا چاہتا ہے۔ تو آداب اور الفاظ کی عبارت میں سنتا ہے۔ اور اس کا مقصد پورا کرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی دہرائی یا دہرائی اپنی بے ربط اور بے سرو پا زبان میں اظہار مطلب کرتا ہے۔ تو وہ بھی محروم نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ کی مختلف شائیں ہیں اس کو جس طریق سے پکارا جائے اور جس حیثیت کا شخص اس کو پکارے۔ وہ اس کو جواب دیتا ہے۔

یہاں مقصود یہ ہے کہ دعا اور عمل کی تاثیر کو ثابت کیا جائے۔ اور یہ بات بالکل نمایاں ہوگئی ہے کہ عملیات کسب و ریاضت اور دعا و خلوص و صداقت سے کی جائے تو اس میں ضرور اثر ہوتا ہے۔

صرف حزب البحر شریف ہی کیوں

حزب البحر شریف میں تمام اوصاف موجود ہیں۔ اور اس کے الفاظ بھی نہایت اعلیٰ ہیں اس کی ترتیب بھی نہایت موزوں ہے۔ اس کے مطالبات بھی انسان کی تمام ضروریات ظاہری اور باطنی پر حاوی ہیں۔ آدمی کو دنیا میں ایک چیز کی ضرورت ہے۔ جس کے نام خوشی سرور۔

میں کوئی ایسا عمل ہے جس کی بندش اور الفاظ عید و معبود کے تعلقات کے زیادہ قریب اور زیادہ موافق ہوں ان کا اثر بہت ہوتا ہے۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ بعض اعمال اور دعائیں ایسی ہیں جن کے الفاظ اور کیفیت ہمیں اور بے معنی مگر تاثیر کی زبان سے کوئی مدعا سننا چاہتا ہے۔ تو آداب اور الفاظ کی عبارت میں سنتا ہے۔ اور اس کا مقصد پورا کرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی دہرائی یا دہرائی اپنی بے ربط اور بے سرو پا زبان میں اظہار مطلب کرتا ہے۔ تو وہ بھی محروم نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ کی مختلف شائیں ہیں اس کو جس طریق سے پکارا جائے اور جس حیثیت کا شخص اس کو پکارے۔ وہ اس کو جواب دیتا ہے۔

یہاں مقصود یہ ہے کہ دعا اور عمل کی تاثیر کو ثابت کیا جائے۔ اور یہ بات بالکل نمایاں ہوگئی ہے کہ عملیات کسب و ریاضت اور دعا و خلوص و صداقت سے کی جائے تو اس میں ضرور اثر ہوتا ہے۔

میں کوئی ایسا عمل ہے جس کی بندش اور الفاظ عید و معبود کے تعلقات کے زیادہ قریب اور زیادہ موافق ہوں ان کا اثر بہت ہوتا ہے۔

شیریں غنیمتیں ہیں عقل اور بیہ عقلوں دو آٹا کھلو گھرو
رواج طوطا چاہتے ہیں۔ کہ دروغ باتوں کی اعلیٰ حقیقت اور اس کی
ذمہ داری کس پر ہے؟ اگر ان کی افواج کے اندر کچھ اس کے سوا بھی ذہن
نہیں کریں؟ کہ کاروں میں ذوق اور محبت الٹی چاہیے اور جس قوم کے افراد میں خدا پر
عز و سادہ گوئی کی علامت جاری ہوگی۔ وہ بہت جلد اور جاتی پر پہنچ جائے گی۔ سو کہ اگر جمل
عصر امتیازی قومیں یوں ہی مادی ترقی کو دیکھ کر ہنسنے لگے ہیں۔ کہ روحانی باتوں کا عقیدہ
حق اور حقیقت کی طرف سے لے جاتا ہے۔ لیکن یہ آن کی غلطی نہیں ہے ایشیا کی روحانی قومیں
کھلی اس لئے وادیوں میں کھانوں نے اپنے مذاہب میں تمام مادی امور کے ساتھ ذاتی
حق و باطل کی مثال کر کے دکھائی ہے کہ باطل غلط ملکہ کر دیا ہے۔

دربارِ قیصر، بزرگترین قلعہ گدھامار اس کی فوجی عسکریوں پر بھروسہ کر کے دنیا کے کام چھوڑ
 گئے تھے۔ جہاں تک جنگ و تیا کے کام اسی طریقے اور اسلوب سے ہونے چاہیں جس طرح دنیا
 میں ہوتے ہیں۔ عثمان کی تکمیل کا بھروسہ خراب رکھنا چاہئے۔ اور وہ بھروسہ یوں ہی کہہ
 دیتے سے حاصل نہیں ہو جاتا اس میں کب اور عمل کی ضرورت ہے۔ اور وہ کب اور عمل یہی
 تھا کہ گجانی میں سے ایک دعا حزب البحر شریف کو آج بتایا جاتا ہے۔ حزب البحر شریف
 حضرت ملک الدیلمی علی ابن ابی اللہ ابو الحسن ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جو قریب غار
 میں ۵۴۱ھ میں پیدا ہوا ۶۵۶ھ میں بمقام حمرائے عیداد باسراصل کے قریب رحلت
 فرمائی۔ اگرچہ پیدا شاذلیہ خاندان کے ایک بزرگ کی ہے۔ لیکن تمام خاندانوں کے
 بزرگ اور مشائخ عظام نے اس کا درو اپنے ہاں جاری رکھا ہے۔ چنانچہ ہندوستان اور
 پاکستان میں سلسلہ قادریہ پیغمبرِ محمدیہ کے نامور متوسلین میں اس کے رواج کے

جوت نہ ہو وہاں اور آج تک کوئی لکرا نہیں ہے کہ جس کی فکر سے یہ مسئلہ حل ہوا ہے
 سے وقت کی بات ہو اور وہاں حزب اللہ شریف کا عمل جاری نہ تھا طبقات اولہ میں
 قطب و حضرت مولانا شاہ فضل الرحمن صاحب کئی مراد اپنی رحمت اشرفیہ سے لکھ کر
 کے بہت بڑے عامل مگر وہ ہیں ۔ ایسے ہی حضرت مولانا حامی الدین صاحب رحمہ اللہ
 رحمت اللہ علیہ بھی ممتاز عاملوں میں سے تھے ۔ اور پچھلوی شریف میں امام کا صاحب
 شاہ بدرالدین چشتی و قادری اور حضرت مولانا سید حامد علیہ السلام صاحب چشتی قادری اور مولانا
 شریف سید سید محمد علی شاہ صاحب چشتی نظامی اور بریلی شریف میں شاد محمد صاحب قادری
 اور تھانہ بھون میں شاد اشرف علی تھانوی اور دہلی میں شاد علی اللہ علیہ السلام دہلوی وغیرہ
 نظامی دہلوی اور سمرات میں مجروح شریف میں سید علی اللہ علیہ السلام ترمذی فضل الرحمن
 صلی علی شاد قادری اور آپ کے خلیفہ اکبر حضرت سید محمد علی شاد عرف علی مولانا شاد علی
 حزب البحر شریف کے بہت بڑے عامل تھے ۔

ان کے علاوہ دنیا و اسلام میں حزب البحر شریف کے بڑا حصہ ایسے عامل شامل تھے جن کے کمالات کے افسانے اگر بیان کیے جائیں تو دنیا و شمس کے لوگ بھی کو کر تپیں پھٹا ڈال کر سرسرا سکیں یا مہم بخیر کر چلے جائیں۔ اور ان کی کسب و معات کی باتیں اور ان کی کسب و معات کی باتیں۔ لیکن اس امر سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ زمین کے اوپر وہ حقیقت حزب البحر شریف کے بڑے بڑے عامل گروہ سے ہیں اور انہی سے متوجہ ہیں۔ اس امر کی تاثیر سے عادت اور فطرت کے خلاف عجیب و غریب کرتے دکھائے ہیں۔ ان میں اس دعا کی قوت سے بڑے بڑے طاقتور ظالم کو ہلاک کر سکتے ہیں۔ اور ان میں ان لوگوں کی قبضہ ہو سکتے ہیں۔ اور ہر سنگت دل جفا کار کو مطلع و فرمانبردار بنایا جاسکتا ہے۔ ایک مقام کے مشہور ائمہ اور علماء

شہید جلیسی بیہ مثل اور بیہ نظیر دعا کا گھر گھر
رواج ملوث چاہتے۔ گھر و رواج ایسا تو اس کی عظمت و حقیقت اور اس کی

تائید کا بھی طرح سمجھیں اور محض حربی الفاظ کے اوچھلے دھکے۔ اس کے معانی بھی ذہن
نہیں کریں۔ تاکہ وہاں میں روق اور محبت الہی پیدا ہو۔ اور جس قوم کے افراد میں خدا پر
محبت و سادہ عمل کی عادت جاری ہوگئی۔ وہ بہت جلد اور ترقی پر پہنچ جائے گی۔ گو کہ آج کل
میں یہ حال تو کچھ نیچے کی مادی ترقی کو دیکھ کر یہ سمجھنے لگے ہیں۔ کہ روحانی باتوں کا عقیدہ
حق اور حلال کی طرف سے لے جاتا ہے۔ لیکن یہ ان کی غلط فہمی ہے ایسا ہی کی روحانی قوتیں
سمجھیں اس لئے یاد رکھیں کہ انہوں نے اپنے مذاہب میں تمام مادی امور کے ساتھ ذاتی
آخرت و حلال کے رواج سے کیا عمل ملوث کر دیا ہے۔

لکھ بے شمار ہرگز نہ تھا کہ خدا اور اس کی بھی عنایتوں پر بھروسہ کر کے دنیا کے کام چھوڑ
دیتے یا کچھ ایسا بلکہ دنیا کے کام اسی طریقے اور اسلوب سے ہونے چاہیں جس طرح دنیا
میں ہوتے ہیں۔ مگر ان کی سمجھ میں نہ تھا کہ بھروسہ خدا پر رکھنا چاہئے۔ اور وہ بھروسہ یوں ہی کہہ
دیتے سے حاصل نہیں ہو جاتا اس میں کب اور عمل کی ضرورت ہے اور وہ کب اور عمل یہی
ہو کہ ان میں سے ایک دعا حزب البحر شریف کو آج بتایا جاتا ہے۔ حزب البحر شریف
حضرت لقب الاولیاء علیہ السلام ابن عبد اللہ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جو قرینہ غار
میں ۱۵۵۶ھ میں پیدا ہوئے ۶۵۶ھ میں بمقام صحرائے عید اب سائل کے قریب رحلت
فرمائی۔ اگرچہ یہ دعا شاذلیہ خاندان کے ایک بزرگ کی ہے۔ لیکن تمام خاندانوں کے
بزرگ اور بزرگ حکام نے اس کا وعدہ اپنے ہاں جاری رکھا ہے۔ چنانچہ ہندوستان اور
پاکستان میں اس دعا کا یہ پیشیہ تقبیل یہ سمجھ دینے کے نامور متوسلین میں اس کے رواج کے

ثبوت موجود ہیں اور آج کل کوئی گھرا یا نہیں ہے کہ جس کی ملک میں کسی کی شہادت
سے وقعت کی جاتی ہو۔ اور اس حزب البحر شریف کا عمل جاری نہ ہو۔ اس کا اثر ہمارے میں
قلب و حضرت مولانا شاہ فضل الرحمن صاحب گجرات آبادی رحمت اللہ علیہ حزب البحر شریف
کے بہت بڑے عامل گزرے ہیں۔ ایسے ہی حضرت مولانا حاجی ادا اللہ صاحب بہاولپور
رحمت اللہ علیہ بھی ممتاز عالموں میں سے تھے۔ اور پیلواری شریف میں عارف کامل حضرت
شاہ بدال الدین چشتی وقادری اور حضرت مولانا سید شاہ سلیمان صاحب چشتی وقادری اور مولانا
شریف پیر سید مہر علی شاہ صاحب چشتی نظامی اور بریلی شریف میں شاہ احمد رضا خان وقادری
اور تھانہ بھون میں شاہ شرف علی تھانوی اور دہلی میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور خواجہ حسن
نظامی دہلوی اور گجرات میں بھونچ شریف میں سید ابوالایا حضرت خواجہ فضل محمود علی عرف
صل علی شاہ وقادری اور آپ کے خلیفہ اکبر حضرت سید محمود علی شاہ عرف قس حوالہ شاہ وقادری
حزب البحر شریف کے بہت بڑے عامل تھے۔

ان کے علاوہ دنیا و اسلام میں حزب البحر شریف کے ہزاروں ایسے عامل گزرے ہیں کہ جن
کے کمالات کے افسانے اگر بیان کئے جائیں تو نئی روشنی کے لوگ چھپی کر تیر دیباچے میں
ڈال کر مسکرائیں یا منہ پھیر کر چلے جائیں۔ اور کہیں کہ سب تو حیات کی باتیں ہیں اور دعا
گزر دیاں ہیں۔ لیکن اس امر سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ زمین کے اوپر وہ حقیقت حزب
البحر شریف کے بڑے بڑے عامل گزرے ہیں اور بھی موجود ہیں۔ اس دعا کی تاثیر سے
عادت اور فطرت کے خلاف عجیب و غریب کرشمے دکھائے ہیں یعنی اس دعا کی قوت سے
بڑے بڑے طاقتور ظالم کو ہلاک کر سکتے ہیں۔ اور غیبی خزانوں پر قبضہ پا سکتے ہیں۔ اور ہر
سنگ دل جفا کار کو مطیع و فرمانبردار یا غلام بنایا جا سکتا ہے۔ ملک شام کے شہر ول اور حماد

اور یہ جو عرصہ اس وقت میں اہل کمال ملے تھے موجود ہیں۔ چاکر و جہد میں بھی کیا
تھی۔ جب مثلاً اہل کمالوں کی نسبت تو کہیں ملکہ کیا ان میں بچوں کی جیسے ہیں یا
جیسے ہیں۔ اور اسی دلی مشاہدات کی بنا پر کہہ سکتے ہیں کہ ہندوستان اور پاکستان کے
علاقوں میں جب تک آب حیات کے چشمے بہہ رہے ہیں۔ اور آپس میں کالمین حرب البحر
شریہ کی مشائن میں بڑھ گئے ہیں۔

سچ مراد سناٹی والے ہے کچھ کہن زبانوں
مولیٰ پاک منیدا ایہو پکی خبرا سناؤں
ہر مشکل دی کتنی یاد و مرداں دے ہتھ آئی
کہ دھاکہ کہن جس ویلے مشکل رہے نہ کائی
قلم رہائی ہتھ دی دے لکھے جو سن بھائے
مرادے نوں وب قدرت بخشی لکھے لکھے منائے

فیض یاب ہونے کا طریقہ

اگرچہ حزب التحریر عربی زبان میں عام ہے لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صرف اس اور معلوم علی گاہ کے لیے لکھا جائے کیونکہ جب تک علی کرنے والے اور پڑھنے والے پردے کے معنی کی عظمت اور لغت سے واقف نہ ہوں تو اس کے دل میں پورا خلوص اور ذوق پیدا نہیں ہوتا۔ اور حتی دعا کی زبان میں علی کی تعریف ہوتی ہے۔ اور کسی زبان میں نہیں ہوتی۔ اور اپنی زبان کی دعا سے علی دل و سراغ شہسوار اور دیگر ہوتے ہیں۔

۱۲) یہاں مذکور نگاروں کا یہ کہہ کر اور وہ مفہوم بھی ایک دعا کی صورت میں پڑھا جائے

میں میں قراہوں کہ تم میں جب دل چاہے عجاہل میں یہ دلی عشق اور ہوا کے
انہماک کو دیکھ کر ہر مشکل کی بھی اور تقدیر بد لئے کا پیدا کر سکیں اس کا تکیہ ہے تو وہ سب ایش
شریف ہے۔ لہذا وہی دنیاوی تمام مقاصد میں اس کو نہ جاننا کریں۔

اس اردو حزب البحر شریف کی اصل روح ذوق و شوقی اندر موجود ہے۔ کہ جس کی رو سے
 زیادہ کی حاجت یا حصول تزکیہ نفست اور تصفیہ قلب کی نیت سے جب بھی انکو بہکوت
 اتحاد اپوری کی توجہ کیوں اور دھیان اور غالب ذوق و شوق سے پڑھتے ہوں انکو قلب کا
 طہیضان من کو کھینچتی اور کام ذہن کو سکون نصیب ہو کر بار بار اذنیہ نیاب ہو گا۔

ایک نسبتاً عام نام اور قابل عمل طریقہ یہ ہے شریعت مطہرہ کی باندگی کرتے ہوئے کسی ایک
نیت سے تین رات مسلسل اول ایک مرتبہ شجرہ شریف پھر جب اول شریف ہو جائے تو پھر
لتعداد او یا وضو اور بغیر انکھ اور تیند کے پورے ذوق و شوق سے چھائی میں پڑے گا کہ اس سے
نہیں کوئی باندی نہیں صرف ایک شرط ہے کہ اپنا رخ صرف کعبہ کی طرف رکھے۔

در دل کو کرو سجدہ یہ سو کجہ سے بہتر ہے

یہ محراب عبادت گاہ خانہ اللہ اکبر ہے

پس اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ تاثیر مشاہدہ کرے گا اور اس وقت ہر کتاب سلیم والی کیفیت حاصل ہوگی اور دین و دنیا کی تمام شکوات حل ہو کر خیر و بھلائی ہوگی۔

خدا سے تم دل ملاؤ اپنا زباں کو پھر ملاؤ دل سے

تو دیکھ لو گے کہ پرائیڈ کیا ہے اور جھگڑا ہے

اس کے علاوہ اور اس کے بعد بھی اکثر چب جی یا چب جی وفاق طلبہ کے ہفتائی چاہیے
کوئی پرہیز نہیں یہ تو سب چب اور طلبہ کی باتوں میں جگہ کتاب والی کی آستینیں ہیں۔ جیسا

دل کہتا ہے میرے غم میں کیا کیا نہ ہوں

و اگر جمع سے تو میں پروا نہ ہوں

سب کچھ اپنے لئے دیکھ رہا ہوں، ہر دلی ہمت کی ہر راہ کی اور خیال غیر سے بیگانگی کے ساتھ اور

اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر سمجھتے ہوئے کسی اسم یا دماغ اس انداز میں کہ اللہ سے بلا واسطہ اور

دور و جوار ہو کر اس کا تمام ذکر و فکر بے سود ہے۔ جیسا کہ بقول عارف

جس کے دل میں غیر کا کچھ بھی بے ربط ہے

بندگی سب ضبط اسکو خط ہے

تمام اجازت

براہ راست کو خواہ کسی مذہب یا فرقہ کا ہو اور شرط چاک و طہارت کی پابندی کر سکتا ہو، فقیر سید

محب علی شاہ قادری کی طرف سے اس و حزب التحریر شریف کی عام اجازت دی جاتی ہے

اب مجھ سے باہر اجازت کی ضرورت نہیں۔ جو عربی حزب التحریر شریف پڑھتے ہیں اور وہ

اردو میں پڑھ رہے ہیں تو زیادہ تر یہ ہے۔ اردو حزب التحریر شریف سے قرآن کی برابری نہیں

ملے یہ جو عربی کے فیض اور اثر حاصل کرنے کا طریقہ ہے۔ اور جو عربی نہیں پڑھ سکتے ان

کے ہاں ہے۔

مافل خدا کی یاد پہ مت بھول زیہار

اپنے تئیں بھلا دے جو تو بھلا سکے

(آپ ہدای تبارک میں خواجہ حسن نظامی دہلوی صاحب کی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے)

حزب التحریر شریف (اردو)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلندی والے عظمت والے

تو میرا رب اور کیسا اچھا

جس کو چاہے قدرت دے

تجھ سے رحمت کی امید ہے

اپنی حفاظت مجھ کو دے

چپکا رہوں آغوش میں تیرے

چاہوں کچھ تو اس میں سہارا

اگلے سیدھے سخن کی آفت

غیب کے در پر ڈالے تالے

دیکھ تو تیرے مومن

زیر و زبر ہے ان کی حالت

جھوٹے منافق اور وہ میری

بولی ٹھٹھولی تجھ پہ ماریں

اور کہیں سب جھوٹ تھا وہ

کچے کر دے قدم ہمارے

کر دے مسخر موجوں کو

جیسے کیا مسخر دریا کو

آگ کے شعلے اڑتے ہوئے

جسے لوہے پتھر کو

جیسے تیز ہواؤں کو

علیم اور دانش والے

تم پہ بھروسہ کیا اچھا

تو ہے غالب قدرت والا

میری سن لے غبار

حرکت ہو تو فضل میں تیرے

بولوں کچھ تو تیرا سہارا

شک کی الجھن، دہم کی دھڑکن

سب ہیں دل کے پردے کالے

ان سے بچالے، ان سے بچالے

گیسے آن پڑے منہ ہمارے اندر

مکشش ان کی ذہنی دہان

جن کو عداوت تجھ سے تھم رہی

نہی پیارے کی فہمی اڑا رکھی

جس کا وعدہ رب نے کیا

اور بھجی دے ہم پر اپنی نصرت

جن سے روٹی بخر میں ہے

موٹی نہی کے آگے

ابراہیم نہی کے آگے مجھے

داؤد نہی نے موسم کیا

شیطانوں اور جنوں کو

جنتی کے لئے ان کو
 ان کی ذاتی حالت سے
 ان کے سوا کوئی بھی
 اس صفت کے مالک نہیں
 ان کا پورا معاملہ ان کے لئے
 ہم کو دے دے اسے ہمارے
 لئے دے ہم کو بخش دے
 رازق مقرر کر دے رازق
 پیچہ بنا دے عالم کا
 اپنے گھر کی امان ہو دے
 ہمیں خزانے خوب لائے
 زندہ رہیں ہم چھوٹے بچوں سے
 اور دنیا میں ہمیں بچے رہیں
 عالم یہ ارمان ہے
 تو اگر چاہے سب کچھ ہے
 ہم ہیں نیک تو باک
 ان کے چھ پانی ہو
 اور بوسوں پر بھی ہاتھ رہے
 گھر میں رفاقت باہر بھی
 اور دیکھیں میں تو ہزار ہوں
 تمہاری جہان کے لئے
 ان کا غضب وہ ان پر نازل

کلمہ سحر ہم نے بھی
 ملک کو بھی ملک کو بھی
 اور حق کے سوا کو بھی
 کر دے سحر ہر شے کو
 یسین میں دیکھو اس پر ہر اسرار
 ام کو رخ دے اچھے فاتح
 رحمت کر اے رحمت والے
 راست بنا دے ہدایت کا
 بگڑی ہمارے ہوا بنا دے
 رحمت تیری جوش میں آئے
 اور ہم کو اٹھائے اپنے کرم سے
 دین میں اپنے بچے رہیں
 آخری کا بھی دھیان رہے
 تجھ میں قدرت سب کچھ ہے
 موٹی موٹی اور بھی سن
 کاموں میں آسانی ہو
 دلوں کی راحت ساتھ رہے
 دین سلامت دنیا بھی
 پردیس میں تو دساز ہوں
 جتنے ہمارے دشمن ہیں
 جن سے ان کے چہرے میں
 ہلنے نہ پائیں اپنی جگہ سے

کرتے پائیں دان نہ ہم نے
 ان کا کلمہ انعام کر
 اور قصد کریں کے چلنے کا
 جب تیری نصرت ساتھ رہے
 ایسا دہائیں اس کو ہم
 آگے بڑھے نہ پیچھے ہے
 صدقہ اس یاسین کا یارب
 کہا ہے تو مرسل ہے
 عزت رحمت جس کو دی
 جس نے ڈرایا تھر سے تیرے
 وہ تو میں جو بھول میں تھیں
 غفلت میں جب دیکھا ان کو
 جب پورا اس نے قول کیا
 پھر اس پر بھی خدی منکر ہوئے
 پس ڈال دے ان کی گردن میں
 ٹھوڑی تک جو پھیلے رہیں
 آگے ان کے پہرا ہو
 پہروں میں وہ کیسے گھریں
 شکلوں پر پھکار پڑے
 تیرے در سے اے زندہ
 اور ذلت ان کی پوری کر

ایسی قدرت ہم کو عطا کر
 جب نور نہ ہوگا آنکھوں میں
 تو کیسے پائیں گے سے عمارت
 تو دشمن کی کیا جگہ ہے
 اور قید کریں ایک گئے ہیں
 دگدا میں نہیں بڑ کے ملے
 جس کو کہا قرآن مجیم
 اور ماد حق کا مال ہے
 اور نازل اس پر حق ہوئی
 غافل سرکش قسوں کو
 جن کے بدوں کا ثبوت نہ تھا
 حق کا فکر ان سے کہا
 اور دل نے سب کے ان لیا
 اب تو حق بنا گیا چادر ہوا
 بھاری بھاری طوق بڑے
 اور گردن کو جو قید رکھیں
 اور پیچھے ان کے پہرا ہو
 دیکھ نہیں نہ دنیا کو
 اور رسائی کی مار پڑے
 تیرے گھر سے اے قائم
 جیسا انہوں نے علم کیا

فضائل ختم خواجگان قادر یہ غوثیہ محبوبیہ

یہ ختم خواجگان کی خدمت میں ختم خواجگان رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور شجرہ عالیہ غوثیہ محبوبیہ
کا اختصار ہے۔ ختم خواجگان حیران طریقت قادر یہ غوثیہ سلسلہ دار حیران حیر
حضرت کریم اللہ علیہ السلام شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہمارے سلسلہ کا
موسس ہیں اور دیگر تمام جموں سے اعلیٰ و افضل اور شرف قبولیت ایزدی میں زود اثر ہے۔
ہوئے۔ ان سے کثرت عقیدت رکھنے والوں اور سلسلہ قادر یہ میں باقاعدہ بیعت شدہ اصحاب
کیلئے ختم خواجگان قادر یہ جمعہ شجرہ عالیہ بڑی مستند حیثیت و اہمیت کا حامل ہے کیونکہ شجرہ عالیہ
کے بہت سے ایسے شاخ و برگ ہیں جو ہر بار دو عالم حضرت محمد ﷺ تک تمام حضرات اولیاء
کرام کی توجہ یا غیبت میں موجود ہیں جس سے پڑھنے والے کی ظاہر و باطنی شکل، مصیبت، رنج
اور جانی ہے۔ اس ختم شریف کی برکت سے ایک ہزار حاجات برآتی ہیں اور اللہ کریم اپنے سوا
تمام مخلوق کی قدرتی سے بچاتا ہے اور شیطان و نفس جیسے خطرناک دشمن سے حنفہ و امان نصیب
ہوتی ہے اس ختم شریف کے پڑھنے والوں کی دینی، دنیاوی، روحانی، اخروی، صحت، مشکلات کا
اور اللہ کریم اللہ علیہ السلام و رزق اور خیر و برکت کثیر ہوتی ہے اجتماعی اور انفرادی طور پر اس ختم شریف کا
اعتقاد روحانی جذب و تسکین، دنیاوی خوشحالی و شادمانی یا بھی استداد و یگانگت اور حب ملک و
ملت کو ابھارنے کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ کے منیل اور جمیع بزرگان
سلسلہ قادریہ کے فیضان سے اس ختم خواجگان کا اعتقاد کرنے والوں اور شرکت کرنے والوں
کو توفیق اور حمایت و کرامات کا نزول فرماتا ہے۔ غرض کہ اس ختم شریف کے فوائد احاطہ
نہایت سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ میں استفادہ کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

ختم خواجگان قادر یہ غوثیہ محبوبیہ

- ۱۰۰ بار **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**۔
 ۱۰۰ بار **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ**۔
 ۱۰۰ بار **اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**۔
 ۱۰۰ بار **قَدْ صَاقَتْ جِلَّتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ**۔
 ۱۰۰ بار **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ**۔
 ۷ بار **سُوْرَةُ فَاتِحَةِ مَعْمُوْرِيْنَ (اَلْحَمْدُ شَرِیْف)**۔
 ۱۰۰ بار **سُوْرَةُ اِنشِرَاحِ (اَلْمَوْشَرَحُ شَرِیْف)**۔
 ۱۰۰ بار **سُوْرَةُ اَمْلَاسِ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ شَرِیْف)**۔
 ۱۰۰ بار **لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ لَنْتُ مِنْ الظّٰلِمِيْنَ**۔
 ۱۰۰ بار **اَللّٰهُمَّ يَا مُفْتِحَ الْاَبْوَابِ**۔
 ۱۰۰ بار **اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ**۔
 ۱۰۰ بار **اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهْمَّاتِ**۔

۱۰۰ بار اَللّٰهُمَّ دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
 ۱۰۰ بار اَللّٰهُمَّ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ
 ۱۰۰ بار اَللّٰهُمَّ يَا حَلَّ الْمَشْكَلاتِ
 ۱۰۰ بار اَللّٰهُمَّ يَا جَوَادَ الْمُتَعَمِّرِ
 ۱۰۰ بار اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ
 ۱۰۰ بار اَللّٰهُمَّ يَا سَاحِيَّ الْقِيُومِ
 ۱۰۰ بار اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 ۱۰۰ بار اَللّٰهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَعِثْنَا
 ۱۰۰ بار اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 يَا سَيِّدُ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 ۱۱۱۱ بار شَيْخُ عَبْدِ الْقَادِرِ جِلَّالِي شَيْءُ اللَّهِ
 ۱۰۰ بار يَا حَبِيبَ رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِينَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 ۱۰۰ بار قَدْ صَافَتْ حِلْمِي اَوْ كُنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ

سب کھڑے ہو کر مجلس میں آگیا آدمی بلند آواز سے
 سلام ایک بار پڑھے پھر سب نماز گھٹل میں ہم آواز ہو کر چہین
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالسَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَالسَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ وَالسَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِينَ وَالسَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ وَالسَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَالسَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَرْسَلَهُ اللَّهُ السَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللَّهُ السَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللَّهُ السَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ السَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّلَامُ
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحِمَةَ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ
 سلام کے بعد تمام مجلس بیٹھ جائے اور ایک آدمی کھڑا ہو کر شریف ہو کر

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادر بیہوشیہ یا نوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله الذي لا خوف عليهم ولا هم يحزنون الذين امنوا
وكانوا يحقون اصولها ثابت وفرعها في السماء

ہم فرما دی ذات کبریا کے واسطے
اے اہل جہ آلودہ عیاں پر رحمت کی نظر
تجہ سہا معصیت پر کر در افضال باز
نقل کا رحمت کا بخشش کا عطاء کا واسطہ
اے تیرے جود کرم کی انتہا کوئی نہیں
کچھ دیکھنے پشیم کرتا ہوں سفارش کیلئے
مستقام پیشوا رہنا کے واسطے
چونکہ شاہ نسیم اللہ نوا کے واسطے
شاہ قلی اور مظفر شاہ سقا کے واسطے
شاہ قادر شاہ طہیم پارسا کے واسطے
حسن شاہ مہاراجا رہنا کے واسطے
شیخ علی الدین قادر غوث الوری کے واسطے
مہر داجہ شیخ شبلی با صفا کے واسطے
معروف کرنی داؤد طائی شاہ حدی کے واسطے
خواجگان حسن بھری پیشوا کے واسطے
شکل کشاد شیر خدا کے واسطے
بچیں منزل محمد مصطفیٰ کے واسطے
آلی اور اصحاب احمد بچنے کے واسطے
اور گریب جہاں پر آخری شفا کے واسطے
میرزا ان دین پاک مصطفیٰ کے واسطے
خواجگان قادر غوث الوری کے واسطے

شجرہ شریف کے اختتام پر اس طرح دعا کریں

یا اللہ کریم اس شجرہ شریف کے بچے اور پاک تافان کی برکت سے اور بطریقہ
الاقطاب غوث الثقلین غوث الاعظم حسی واسینی محبوب بانی سرچشمہ غوث الیاس الدین
شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب المراجعات علی النبی ﷺ امداد سے مال پہنچا۔

یا اللہ پاک میں بھی ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

یا اللہ جو کچھ ان اولیاء کرام کو عطا فرمایا ہے وہ تمہیں بھی عنایت فرما۔

یا اللہ اس ختم خواجگان کا ثواب اور جو کچھ طعام وغیرہ حاضر ہے۔ حضور طیبہ اصلوٰۃ والسلام
کی خدمت میں ہدیہ تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔ آپ کے طفیل جمیع انبیاء و شہداء و صالحین اور
بزرگان سلسلہ قادریہ غوثیہ چشتیہ نقشبندیہ اور جملہ خاندان طریقت کے بزرگوں اور کلی
مسلمان مرد و عورت، چھوٹے بڑے جو اس دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے ہیں انیسب کی
روحوں کو پیش کیا جاتا ہے قبول فرما۔

یا اللہ حضور طیبہ اصلوٰۃ والسلام کی امت پر رحم کرو ان کی اصلاح فرما۔

یا اللہ اس بستی پر رحم فرما اور یہاں کے رہنے والوں کو نیک بنا کر آپس میں اتفاق و اتحاد
نصیب فرما۔

یا اللہ پاکستان کو دشمنوں سے بچا کر ہمیشہ قائم و دائم اور سلامت رکھ۔

یا اللہ جو لوگ دعا کے طالب ہیں یا دعا کیلئے خط لکھتے ہیں یا ٹیلی فون کرتے ہیں جو حضرات
دور دراز سے سفر کرتے ہیں محض تیری رضا کیلئے میرے پاس آتے جاتے ہیں ان سب
حضرات حاضر و غائب کی کل حاجتیں پوری کر کے ظاہری و باطنی نعمتوں سے انہیں مل کر۔

[illegible]

یہ اللہ کے لیے ہے یا اسباب کے لیے

الپروفیسر حکیم سید محمد شاہ صائم قادری

انجمن فیضانِ غوثیہ (رجسٹرڈ) دیہ پالپور

(5)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسے بھائی و قیاسی کہ بیٹ ساتھ تھیں دینی
آجرت کا سامان بھی گر، اور لداست ہل بھی لگا پتا

معرفتِ قربِ الہی

میں تالیفات

سید محبوب علی شاہ قادری

ناشرین

برسید محمد شاہ صائم قادری، حکیم پیر حافظ عبدالغنی قادری

شعبہ نشر و اشاعت

فیضانِ غوثیہ (رجسٹرڈ) پبلی پھائر وڈ وی پاپور (اوکاڑہ)
04441-543114

بسم اللہ الرحمن الرحیم
میں سید محبوب علی شاہ قادری غوثیہ پاپور

تصوف

الوہ حق، اعلیٰ حق، فیضانِ القلوب، سلوکِ معرفت و راہِ طریقت
انسان اور کائنات، الوجود، وحدت الوجود، آئینہ سحر ربانی

اطلاقی

امام ترمذی، دطاءِ حبيب، اضرار، دماء، رحمانی، درود مستغاث
قسم، حجاب، قصیدہ درود شریف، لہذا، ولایت کبری،
تسکات اسم اعظم، ایدم غوثیہ شریف، مفتاح الولاہیت
سید محمد، انصاف، پامو، اکمل

عملیات

معدن، مہانت سادات، تعلیمات، شمع محبوب، دعوتِ موعودات
تعمیر و ترقی روحانیت، بنیاد، جواہر محبوب الجفر

طب

معدن، طب، مہانت، ضعف، باہ، طبی فارماکوپیا اسلامیہ
کیمی، صحت، طب غوثیہ، طب کالج، خلاصۃ الطب، رہنما، مہانت

طب

طب، محبوب، سنز، پبلی پھائر وڈ وی پاپور (اوکاڑہ)
طب، سنز، جلال الدین، ہسپتال، بلڈنگ، اروہ بازار، اروہ